۱۵ مختلف اور انتہائی اہم موضوعات کے تحت صرف بخاری ومسلم سے لی گئی
حدیث مبارکہ کا دل نشین مجموعہ

گلدستہ احادیث



نظر ثانی
ظفر الحسن
فاضل مدینہ یونیورسٹی

خالد عبداللہ

مفت ملنے کا پتہ
جامع اشاعت القرآن وحدیث نزد پانی والی ٹینکی مرید کے
0306-4712479, 0322-8045677

۵ مختلف اور انتہائی اہم موضوعات کے تحت صرف بخاری و مسلم سے لی گئی
حدیث مبارکہ کا دل نشین مجموعہ

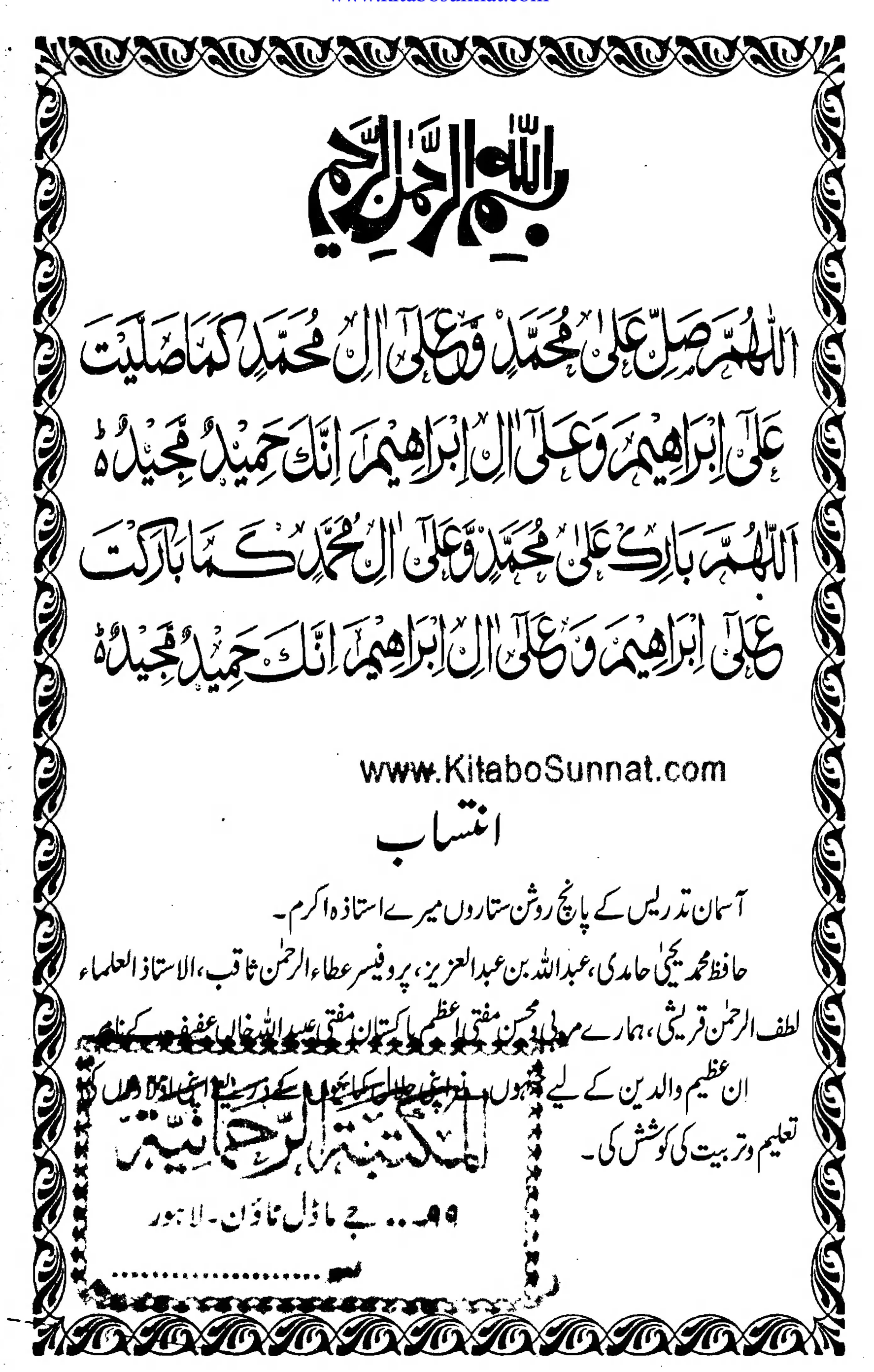
گلدستہ احادیث



ظفر الحسن

خالد عبداللہ

مفت ملنے کا پتہ
جامع اشاعت القرآن و حدیث نزد پانی والی ٹینکی مرید کے



بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم انک حمید مجید ٥

اللھم بارک علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم انک حمید مجید ٥

انتساب

آسمان تدریس کے پانچ روشن ستاروں میرے اساتذہ اکرم۔

حافظ محمد یحییٰ حامدی، عبداللہ بن عبدالعزیز، پروفیسر عطاء الرحمٰن ثاقب، الاستاذ العلماء لطف الرحمٰن قریشی، ہمارے مربی و محسن مفتی اعظم پاکستان مفتی عبداللہ خالد عفیف کے نام

ان عظیم والدین کے لیے جنہوں نے اپنی حلال کمائی کے ذریعے اپنی اولاد کی تعلیم و تربیت کی کوشش کی۔

تقریظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین وعلی الہ واصحابہ اجمعین اما بعد

خدمت حدیث ایک پاکیزہ عمل ہے۔ جس کی سعادت ہر صاحب ایمان حاصل کرنے کے لیے بے تاب رہتا ہے۔ اور اپنا نام خدام حدیث کی لیسٹ میں دیکھنے کا خواہش مند ہوتا ہے۔ یہ سلسلہ صحابہ کرام سے شروع ہوا، اور آئمہ محدثین نے اپنی اپنی وسعت کے مطابق یہ فریضہ سرانجام دیا۔ کتب حدیث کو جمع کیا مختلف علماء کرام نے مختلف مسائل اور وفضائل پر اربعین کے نام سے کتابیں لکھیں۔ اربعین نووی کو اللہ تعالیٰ نے بڑی مقبولیت سے نوازا ہے۔ نخبۃ احادیث جو سو احادیث کا مجموعہ ہے۔

گلدستہ احادیث بھی مستند ترین احادیث کا مجموعہ ہے۔ کیونکہ تمام روایات بخاری مسلم سے لی گئی ہیں۔ کتاب کو پندرہ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر حدیث کی تخریج وترتیب بڑے خوبصورت انداز میں کی گئی ہے۔ میرے نزدیک یہ کتاب انتہائی مفید ہے۔ مؤلف حضرت الاستاذ محترمی ومکرمی خالد عبداللہ حفظہ اللہ کو اللہ تعالیٰ نے تدریس، خطابت اور تحریر میں بیک وقت ایک خاص ذوق عطا فرمایا ہے۔ اب تک 8 کتابوں کو تصنیف کر چکے ہیں اور تلخیص البخاری (ایک جلد مکمل ہو چکی ہے) کے بعد 20 سے زائد تفاسیر جو 73 جلدوں پر مشتمل ہے۔ ان تفاسیر کو اشاریہ تفاسیر کے نام پر چار جلدوں میں لانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ میں دعا گوہ ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی تمام کوششوں کو قبول فرما کر دنیا وآخرت میں اجر عظیم سے نوازے۔ فراخ رزق صحت وعافیت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔

العبد الفقیر الی اللہ الغنی

حافظ حفیظ الرحمٰن قریشی مدرس جامعہ حبیبیہ رجوع الی القرآن والحدیث والفن لاہور



تقدیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین وعلی الہ واصحابہ اجمعین اما بعد

دین اسلام دو ہی چیزوں کا مجموعہ ہے۔ ایک قرآن اور دوسری حدیث مبارک دونوں کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے خود لی ہے۔ حفاظت قرآن وحدیث کا ایک بہت بڑا ذریعہ حفظ ہے۔ حفظ القرآن کے لیے بہت سے ادارے کوشش کرتے ہیں لیکن حفظ حدیث کی طرف فی زمانہ توجہ نہ ہونے کے برابر ہے۔ محدثین اور آئمہ سلف قرآن وحدیث دونوں کے حفظ کا اہتمام کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے استاذ محترم حافظ محمد یحییٰ حامدی حفظہ اللہ (بانی ومہتمم جامعہ البانیہ سیالکوٹ) کو جنہوں نے دوسالہ درس نظامی میں باقاعدہ حفظ الحدیث کو شامل نصاب فرمایا۔ اور ہمارے ادارے جامعہ اشاعت القرآن والحدیث میں تو حفظ قرآن کے دوران ترجمۃ القرآن حفظ الحدیث کی طرف خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ زیر نظر کتابچہ **گلدستہ احادیث** بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے کہ حدیث پاک کو حفظ کرنے میں آسانی ہو اور تمام مسلمان بھائی رسول اللہ ﷺ کے پیارے فرامین سے اپنی زندگی کو روشناس کرواسکیں۔

میں تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں اُن تمام احباب گرامی کا جنہوں نے کسی بھی طرح اس کتاب کی تیاری میں تعاون کیا۔ خصوصاً میرے لیے انتہائی قابل احترام جناب قاری امان اللہ سلفی حفظہ اللہ کا جنہوں نے ان احادیث کی تبویب فرمائی۔ اللہ رب العالمین ہم سب کے گناہوں کو معاف فرما کر دنیا وآخرت کی تمام کامیابیاں نصیب فرمائے۔ اور دنیا وآخرت کی تمام ناکامیوں سے محفوظ فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔

خادم العلم والعلماء والمتعلمین

خالد عبداللہ

خطیب جامع مسجد صراط مستقیم، مدیر جامعہ اشاعت القرآن والحدیث نزد پانی والی ٹینکی مرید کے

والدین کے حسن سلوک کے بیان

1:عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَحَقُّ بِحُسْنِ صَحَابَتِي؟ قَالَ: أُمُّکَ. قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: أُمُّکَ. قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ أُمُّکَ. قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: أَبُوکَ.

[البخاری (5971)فی الأدب، باب من أحق الناس بحسن الصحبة، ومسلم (2548) فی البر، باب بر الوالدین]

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور اس نے عرض کیا: کہ لوگوں میں سے سب سے زیادہ میرے اچھے سلوک کا حقدار کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیری ماں۔ اس آدمی نے عرض کیا: پھر کس کا؟ (حق ہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیری ماں کا۔ اس نے پھر عرض کیا: پھر کس کا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیری ماں کا۔ اس نے عرض کیا: پھر کس کا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تیرے باپ کا۔''

2: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: رَغِمَ أَنْفُ، ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُ، ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُ، قِيلَ: مَنْ؟ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ: مَنْ أَدْرَکَ أَبَوَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ، أَحَدَهُمَا أَوْ كِلَيْهِمَا فَلَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ.

[صحیح مسلم(2551)فی الأدب، باب رغم أنف من أدرك أبویه فلم یدخل الجنة .والترمذی(3539)فی الدعوات]

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ناک خاک آلود ہوگئی پھر ناک خاک آلود ہوگئی پھر ناک خاک آلود ہوگئی عرض کیا: گیا اے اللہ کے رسول وہ کون آدمی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی نے اپنے والدین میں سے ایک یا دونوں کو بڑھاپے میں پایا اور (ان کی خدمت کر کے) جنت میں داخل نہ ہوا۔''

3: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْكَبَائِرُ: الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ، وَالْيَمِينُ الْغَمُوسُ

[رواه البخاری (6675) فی الأیمان، باب الیمین الغموس، وفی الدیات، باب قول اللہ تعالی: (ومن أحیاہا)، وفی استتابۃ المرتدین فی فاتحتہ، والترمذی (3024) فی التفسیر، باب ومن سورۃ النساء]

''عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا: کبائر (یہ ہیں) اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا، کسی نفس کا قتل کرنا، جھوٹی قسم کھانا۔''

4: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الْكَبَائِرِ أَنْ يَلْعَنَ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَكَيْفَ يَلْعَنُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ؟ قَالَ: يَسُبُّ الرَّجُلُ أَبَا الرَّجُلِ، فَيَسُبُّ أَبَاهُ، وَيَسُبُّ أُمَّهُ.

[رواه البخاری (5973) فی الأدب، باب لا یسب الرجل والدیہ، وصحیح مسلم (90) فی الإیمان، باب بیان الکبائر وأکبرہا، والترمذی (1903) فی البر، باب ما جاء فی عقوق الوالدین، وأبو داود (5141) فی الأدب، فی بر الوالدین]

''عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے والدین پر لعنت کرے، کسی نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آدمی اپنے ماں باپ پر کس طرح لعنت کرسکتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی دوسرے کے باپ کو گالی دے تو وہ اس کے ماں اور باپ کو گالی دے گا۔''

5: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ.

[رواه البخاری(10)فی الإیمان:باب الصحیح مسلم من سلم الصحیح مسلمون من لسانه ویده .وصحیح مسلم(40)فی الإیمان:باب بیان تفاضل الإسلام، وأبو داود (2481) فی الجهاد:باب فی الهجرة]

''عبداللہ بن عمرو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صحیح مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے صحیح مسلمان ایذاء نہ پائیں اور مہاجر وہ ہے جو ان چیزوں کو چھوڑ دے، جن کی اللہ نے ممانعت فرمائی ہے۔''

6:عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَسْتَأْذِنُهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ: أَحَيٌّ وَالِدَاكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ.

[صحیح مسلم(2549)بَاب بِرِّ الْوَالِدَيْنِ وَأَنَّهُمَا أَحَقُّ بِهِ]

''عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جہاد میں جانے کی اجازت مانگی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تیرے والدین زندہ ہیں اس نے عرض کیا: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو ان کی خدمت میں رہ تیرے لئے یہی جہاد ہے۔''

7:عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ:عُقُوقَ الأُمَّهَاتِ، وَوَأْدَ البَنَاتِ، وَمَنَعَ وَهَاتِ، وَكَرِهَ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ، وَإِضَاعَةَ المَالِ.

[رواه البخاری(2408) فی صفة الصلاة، باب الذکر بعد الصلاة، وفی الدعوات، باب الدعاء بعد الصلاة، وفی الرقاق، باب ما یکره من قیل وقال، وفی القدر، باب لا مانع لما أعطی الله، وفی الاعتصام، باب ما یکره من کثرة السؤال وتکلف ما لا یعنیه، وصحیح مسلم(593)فی المساجد، باب استحباب الذکر بعد الصلاة، وأبو داود(1505)فی الصلاة، باب ما یقول الرجل إذا سلم

"مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے تم پر ماؤوں کی نافرمانی اور حقداروں کا حق نہ دینا اور بیٹیوں کو زندہ درگور کرنا حرام کیا ہے اور تمہارے لئے قیل وقال اور سوال کی زیادتی اور مال کے ضائع کرنے کو مکروہ سمجھا ہے۔"

8: عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَتْ: قَدِمَتْ عَلَيَّ أُمِّي وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَفْتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: وَهِيَ رَاغِبَةٌ، أَفَأَصِلُ أُمِّي؟ قَالَ: نَعَمْ صِلِي أُمَّكِ.

[رواه البخاری (2620) فی الهبة، باب الهدیة للمشرکین، و فی الجهاد، باب إثم من عاهد ثم غدر، و فی الأدب، باب صلة الوالد المشرك، وصحیح مسلم(1003)فی الزکاة، باب فضل الصدقة علی الأقربین ولو کانوا مشرکین، وأبو داود(1668)فی الزکاة، باب الصدقة علی أهل الذمة]

"اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ کہتی ہے: میرے پاس میری ماں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں آئیں اور وہ مشرک تھیں تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا اور عرض کیا: وہ محبت سے میرے پاس آئی ہے تو کیا میں اپنی ماں کے ساتھ سلوک کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں اپنی ماں کے ساتھ سلوک کر۔"

9: عَنْ عَبدِ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لاَ يَظْلِمُهُ وَلاَ يُسْلِمُهُ، وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ، وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً، فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

[رواه البخاری (2442) فی المظالم، باب لا یظلم الصحیح مسلم الصحیح مسلم ولا یسلمه، وفی الإکراه، باب یمین الرجل لصاحبه أنه أخوه إذا خاف علیه القتل، وصحیح مسلم(2580)فی البر والصلة، باب تحریم الظلم،

والترمذی(1426)فی الحدود، باب ما جاء فی الستر علی الصحیح مسلم]

''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صحیح مسلمان صحیح مسلمان کا بھائی ہے، نہ تو اس پر ظلم کرتے اور نہ اس کو ظالم کے حوالے کرے، (کہ اس پر ظلم کرے) اور جو شخص اپنے بھائی کی حاجت روائی کی فکر میں ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی حاجت روائی کرتا ہے، اور جو شخص مسلمان سے اس کی مصیبت کو دور کرے، تو اللہ تعالیٰ قیامت کی مصیبتیں اس سے دور کرے گا اور جس نے کسی صحیح مسلمان کی عیب پوشی کی، تو اللہ قیامت کے دن اس کی عیب پوشی کرے گا۔''

10: عَنْ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ، وَهُوَ يَعْلَمُ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ.

[رواه البخاری (4326) فی المغازی، باب غزوة الطائف، وصحیح مسلم(63)فی الإیمان، باب بیان حال إیمان من رغب عن أبیه وہو یعلم، وأبو داود(5113)فی الأدب، باب فی الرجل ینتمی إلی غیر موالیه]

''سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا: جو اپنے آپ کو غیر باپ کی جانب منسوب کرے، باوجود اس کے کہ اسے علم ہو، تو اس پر جنت حرام ہے۔''

صدقے کا بیان

1: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ، وَمَا زَادَ اللهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ، إِلَّا عِزًّا، وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلَّهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللهُ.

[صحیح مسلم (2588)فی البر والصلة، باب استحباب العفو والتواضع، والترمذی(2030)فی البر والصلة، باب ما جاء فی التواضع]

''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ مال میں کمی نہیں کرتا اور بندے کے معاف کر دینے سے اللہ تعالیٰ اس کی عزت بڑھا دیتا ہے اور جو آدمی بھی اللہ کے لئے عاجزی اختیار کرتا ہے اللہ اس کا درجہ بلند فرما دیتا ہے۔''

2: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ الصَّدَقَةِ أَعْظَمُ أَجْرًا؟ قَالَ: أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَخْشَى الفَقْرَ، وَتَأْمُلُ الغِنَى، وَلاَ تُمْهِلُ حَتَّى إِذَا بَلَغَتِ الحُلْقُومَ، قُلْتَ لِفُلاَنٍ كَذَا، وَلِفُلاَنٍ كَذَا وَقَدْ كَانَ لِفُلاَنٍ.

[رواه البخاری (1419) فی الوصايا، باب الصدقة عند الموت، وفی الزكاة، باب أی الصدقة أفضل، وصحيح مسلم (1032) فی الزكاة، باب بيان أن أفضل الصدقة صدقة الصحيح الشحيح، وأبو داود (2865) فی الوصايا، باب ما جاء فی كراهية الإضرار فی الوصية]

''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون سا صدقہ اجر کے اعتبار سے زیادہ بڑا ہے؟ آپ نے فرمایا: اگر تو صدقہ کرے اس حال میں کہ تندرست ہے، بخیل ہے اور فقر سے ڈرتا ہے اور مال داری کی امید کرتا ہے اور نہ توقف کرا تنا کہ جان حلق تک آ جائے اور تو کہے کہ اتنا مال فلاں شخص کے لئے ہے اور اتنا مال فلاں شخص کو دے دیا جائے، حالانکہ اب تو وہ مال فلاں کا ہو ہی چکا ہے۔''

3: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَصَدَّقَ بِعَدْلِ تَمْرَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ، وَلاَ يَقْبَلُ اللَّهُ إِلَّا الطَّيِّبَ، وَإِنَّ اللَّهَ يَتَقَبَّلُهَا بِيَمِينِهِ، ثُمَّ يُرَبِّيهَا لِصَاحِبِهِ، كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ، حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الجَبَلِ.

[رواه البخاری (1410) فی الزكاة، باب لا يقبل الله صدقة من غلول،

وصحيح مسلم(1014)فی الزكاة، باب قبول الصدقة من الكسب الطيب وتربيتها، والترمذی(661)و (662)فی الزكاة، باب ما جاء فی فضل الصدقة]

''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے پاک کمائی سے ایک کھجور کے برابر صدقہ کیا تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنے دائیں ہاتھ میں لے لیتا ہے اور اللہ صرف پاک کمائی کو قبول کرتا ہے، پھر اس کو خیرات کرنے والے کے لئے پالتا رہتا ہے، جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنے بچھڑے کو پالتا ہے یہاں تک کہ وہ خیرات پہاڑ کے برابر ہو جاتی ہے۔

4: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ يَوْمٍ يُصْبِحُ العِبَادُ فِيهِ، إِلَّا مَلَكَانِ يَنْزِلاَنِ، فَيَقُولُ أَحَدُهُمَا: اللَّهُمَّ أَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا، وَيَقُولُ الآخَرُ: اللَّهُمَّ أَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا.

[رواه البخاری (1442)فی الزكاة، باب قول الله تعالى:(فأما من أعطى واتقى . وصدق بالحسنى)، وصحيح مسلم(1010)فی الزكاة، باب فی المنفق والممسك]

''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر دن جس میں بندے صبح کرتے ہیں دو فرشتے اترتے ہیں ان میں سے ایک کہتا ہے: اے اللہ! خرچ کرنے والوں کو اچھا بدلہ عطا فرما، اور دوسرا کہتا ہے: اے اللہ! بخیل کو ہلاک کرنے والا مال عطا کر۔''

5: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ صَائِمًا؟ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: أَنَا، قَالَ: فَمَنْ تَبِعَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ جَنَازَةً؟ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: أَنَا، قَالَ: فَمَنْ أَطْعَمَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ مِسْكِينًا؟ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: أَنَا، قَالَ: فَمَنْ عَادَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ مَرِيضًا؟ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: أَنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّم: مَا اجْتَمَعْنَ فِي امْرِءٍ، إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ.

[صحيح مسلم(1028)في الزكاة، باب من جمع الصدقة وأعمال البر، وفي فضائل الصحابة، باب من فضائل أبي بكر رضي الله عنه]

"ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے آج کس نے روزہ دار صبح کی؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میں نے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کس نے آج مریض کی عیادت کی؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میں نے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ سب کام جب کسی ایک آدمی میں جمع ہو جاتے ہیں تو وہ ضرور جنت میں داخل ہوتا ہے۔"

6: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ، يَوْمَ لاَ ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ: الإِمَامُ العَادِلُ، وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ رَبِّهِ، وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي المَسَاجِدِ، وَرَجُلاَنِ تَحَابَّا فِي اللَّهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ، وَرَجُلٌ طَلَبَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ، فَقَالَ: إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ، وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ، أَخْفَى حَتَّى لاَ تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ، وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ.

[رواه البخاري(660)في الجماعة باب من جلس في المسجد ينتظر الصلاة وفضل المساجد، وفي الزكاة، باب الصدقة باليمين، وفي الرقاق، باب البكاء من خشية الله، وفي المحاربين، باب فضل ترك الفواحش، وصحيح مسلم(1031)في الزكاة، باب فضل إخفاء الصدقة]

"ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سات آدمیوں کو اللہ اپنے سائے میں رکھے گا جس دن کہ سوائے اس کے سائے کے اور کوئی سایہ نہ ہوگا، حاکم، عادل اور وہ شخص جس کا دل مسجدوں میں لگا رہتا ہے اور وہ دو اشخاص جو باہم صرف اللہ کے لئے دوستی کریں جب جمع ہوں تو اسی کے لئے اور جب جدا

ہوں تو اسی کے لئے، اور وہ شخص جس کو کوئی منصب اور جمال والی عورت بلائے اور وہ یہ کہہ دے کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں، (اس لئے نہیں آ سکتا) اور وہ شخص جو چھپا کر صدقہ دے یہاں تک کہ اس کے بائیں ہاتھ کو بھی معلوم نہ ہو کہ اس کے داہنے ہاتھ نے کیا خرچ کیا، اور وہ شخص جو خلوت میں اللہ کو یاد کرے اور اس کی آنکھیں آنسوؤں سے تر ہو جائیں۔"

7: عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ، وَخَيْرُ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ غِنًى، وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللَّهُ، وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللَّهُ.

[رواه البخاری (1427) فی الزكاة، باب لا صدقة إلا عن ظهر غنی، وفی النفقات، باب وجوب النفقة علی الأهل والعيال، وأبو داود (1676) فی الزكاة، باب الرجل يخرج من ماله، والنسائی 5/ 62 فی الزكاة، باب الصدقة علی ظهر غنی.]

"حکیم بن حزام نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اور شروع کر ان لوگوں سے جو تیری نگرانی میں ہوں، بہتر صدقہ وہ ہے جو ان لوگوں پر کیا جائے جن کا ذمہ دار ہے، اور جو شخص سوال سے بچنا چاہتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اسے بچالیتا ہے اور جو شخص بے پروائی چاہے، تو اللہ اسے بے پرواہ بنا دیتا ہے۔"

8: عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلْ لِي مِنْ أَجْرٍ فِي بَنِي أَبِي سَلَمَةَ أَنْ أُنْفِقَ عَلَيْهِمْ وَلَسْتُ بِتَارِكَتِهِمْ هَكَذَا وَهَكَذَا، إِنَّمَا هُمْ بَنِيَّ؟ قَالَ: نَعَمْ، لَكِ أَجْرُ مَا أَنْفَقْتِ عَلَيْهِمْ.

[صحيح البخاری (5369) بَابُ (وَعَلَى الوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ)(البقرة:233)وَهَلْ عَلَى المَرْأَةِ مِنْهُ شَيْءٌ]

"ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا ابو سلمہ کے بچوں کو

خرچ دینے میں مجھے ثواب ملے گا میں انہیں اس حالت میں اور اس طرح (فقر کی حالت میں) چھوڑ نہیں سکتی وہ بھی میرے ہی بچے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! تجھے ثواب ملے گا جو تو ان کی ذات پر خرچ کرے گی۔"

9: عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: **لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَسُلِّطَ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْحِكْمَةَ فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا.**

[أخرجه البخاری (73) فی العلم، باب الاغتباط فی العلم والحكمة، وفی الزكاة، باب إنفاق المال فی حقه، وفی الأحكام، باب أجر من قضى بالحكمة، وفی الاعتصام، باب ما جاء فی اجتهاد القضاة بما أنزل الله تعالى، وصحيح مسلم (816) فی صلاة المسافرين، باب فضل من يقوم بالقرآن ويعلمه]

"عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رشک (جائز) نہیں مگر دو شخصوں کی عادتوں پر، اس شخص کی عادت پر جس کو اللہ نے مال دیا ہو اور وہ اس مال پر ان لوگوں کو قدرت دے جو اسے (راہ) حق میں صرف کریں اور اس شخص (کی عادت) پر جس کو اللہ نے علم عنایت کیا ہو اور وہ اس کے ذریعہ سے حکم کرتا ہو اور (لوگوں کو) اس کی تعلیم دیتا ہو۔"

10: عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: **أَيُّكُمْ مَالُ وَارِثِهِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا مَالُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ، قَالَ: فَإِنَّ مَالَهُ مَا قَدَّمَ، وَمَالُ وَارِثِهِ مَا أَخَّرَ.**

[رواه البخاری (6442) فی الرقاق، باب ما قدم من ماله فهو له]

"عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کون شخص ایسا ہے، جس کو اس کے اپنے مال سے زیادہ وارث کا مال پیارا ہو، لوگوں نے عرض کیا: کہ ہم میں سے ہر شخص کو اپنا ہی مال محبوب ہے، آپ نے فرمایا: اس کا مال وہ ہے، جو وہ

(اپنی زندگی ہی میں) پہلے خرچ کر چکا اور اس کے وارث کا مال وہ ہے، جو پیچھے چھوڑ جائے گا۔"

سنت کا بیان

1: عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ غُلَامٌ يَهُودِيٌّ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَرِضَ، فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ، فَقَعَدَ عِنْدَ رَأْسِهِ، فَقَالَ لَهُ: أَسْلِمْ، فَنَظَرَ إِلَى أَبِيهِ وَهُوَ عِنْدَهُ فَقَالَ لَهُ: أَطِعْ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَسْلَمَ، فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَنْقَذَهُ مِنَ النَّارِ.

[صحيح البخارى (1356) بَابُ إِذَا أَسْلَمَ الصَّبِيُّ فَمَاتَ، هَلْ يُصَلَّى عَلَيْهِ، وَهَلْ يُعْرَضُ عَلَى الصَّبِيِّ الإِسْلَامُ]

"انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک یہودی لڑکا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا وہ بیمار پڑا۔ تو اس کے پاس نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیادت کے لئے تشریف لے گئے آپ اس کے سر کے پاس بیٹھے اور فرمایا اسلام لے آ! اس نے اپنے باپ کی طرف دیکھا جو اس کے پاس کھڑا تھا اس نے اپنے بیٹے سے کہا ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کا کہا مان اور وہ اسلام لے آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ کہتے ہوئے باہر نکل آئے اللہ کا شکر ہے جس نے اس کو آگ سے نجات دی۔"

2: عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ قَبْلِي: نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ، وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا، وَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ فَلْيُصَلِّ، وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ، وَكَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ إِلَى قَوْمِهِ خَاصَّةً، وَبُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً، وَأُعْطِيتُ الشَّفَاعَةَ.

[رواه البخارى (438) فى التيمم، باب التيمم، وفى المساجد، باب قول النبى

صلى الله عليه وسلم :جعلت لى الأرض مسجدا وطهورا "، وفى الجهاد، باب قول النبى صلى الله عليه وسلم :أحلت لكم الغنائم "، وصحيح مسلم(521)فى المساجد فى فاتحته]

"جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے پانچ چیزیں ایسی دی گئی ہیں، جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہ دی گئی تھیں، ایک ماہ کی راہ سے بذریعہ رعب کے میری مدد کی گئی اور زمین میرے لئے مسجد اور طاہر کرنے والی بنائی گئی اور یہ اجازت مل گئی کہ میری امت میں سے جس شخص کو جہاں نماز کا وقت آ جائے وہ وہیں پڑھ لے اور میرے لئے غنیمت کے مال حلال کر دیئے گئے، دیگر نبی خاص اپنی قوم کی طرف مبعوث ہوتے تھے اور میں تمام لوگوں کی طرف مبعوث کیا گیا ہوں اور مجھے شفاعت (کی اجازت) عنایت فرمائی گئی ہے۔

3:عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: بَيْنَا النَّاسُ بِقُبَاءٍ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ، إِذْ جَاءَهُمْ آتٍ، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ قُرْآنٌ، وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الكَعْبَةَ، فَاسْتَقْبِلُوهَا، وَكَانَتْ وُجُوهُهُمْ إِلَى الشَّأْمِ، فَاسْتَدَارُوا إِلَى الكَعْبَةِ.

[رواه البخارى (403)فى الصلاة، باب ما جاء فى القبلة، وفى التفسير، باب قول الله تعالى (وما جعلنا القبلة ...)، وباب (ولئن أتيت الذين أوتوا الكتاب)، وباب (الذين آتيناهم الكتاب يعرفونه)، وباب (ومن حيث خرجت فول وجهك)، وفى خبر الواحد، باب ما جاء فى إجازة خبر الواحد الصدوق، وصحيح مسلم(526)فى المساجد، باب تحويل القبلة]

"عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: فجر کی نماز لوگ مسجد قبا میں پڑھ رہے تھے کہ ایک شخص نے پکار کر کہا لوگو! آج رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن نازل ہوا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کعبہ کی طرف منہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے لہذا آپ حضرات بھی اپنا منہ

کعبہ کی طرف کر لیجئے اس وقت سب بیت المقدس کی طرف نماز پڑھ رہے تھے، لہٰذا اس بات کو سن کر سب کعبہ کی طرف گھوم گئے۔''

4: عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَتِ امْرَأَةٌ لِعُمَرَ تَشْهَدُ صَلاَةَ الصُّبْحِ وَالْعِشَاءِ فِي الْجَمَاعَةِ فِي الْمَسْجِدِ، فَقِيلَ لَهَا: لِمَ تَخْرُجِينَ وَقَدْ تَعْلَمِينَ أَنَّ عُمَرَ يَكْرَهُ ذٰلِكَ وَيَغَارُ؟ قَالَتْ: وَمَا يَمْنَعُهُ أَنْ يَنْهَانِي؟ قَالَ: يَمْنَعُهُ قَوْلُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم: لاَ تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللّٰهِ مَسَاجِدَ اللّٰهِ.

[رواه البخاری (900) فی الجمعة، باب ہل علی من یشہد الجمعة غسل، وفی صفة الصلاة، باب خروج النساء إلی المساجد باللیل والغلس، وباب استئذان المرأة زوجہا بالخروج إلی المسجد، وفی النکاح، باب استئذان المرأة زوجہا فی الخروج إلی المسجد وغیره، وصحیح مسلم (442) فی الصلاة، باب خروج النساء إلی المساجد]

''ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عمر رضی اللہ عنہ کی ایک عورت فجر اور عشاء کی نماز کیلئے مسجد میں جماعت میں شریک ہوتی تھی، تو اس سے کہا گیا کہ تم کیوں باہر نکلتی ہو، جب کہ تمہیں معلوم ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ اس کو برا سمجھتے ہیں، اور انہیں اس پر غیرت دلائی جاتی ہے، تو اس عورت نے کہا کہ پھر انہیں کون سی چیز اس بات سے روکتی ہے کہ وہ مجھے اس منع کریں، لوگوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان انہیں اس سے مانع ہے کہ اللہ کی لونڈیوں کو مسجدوں سے نہ روکو۔''

5: عَنْ أَبِي رَافِعٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ الْعَتَمَةَ، فَقَرَأَ: إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ، فَسَجَدَ، فَقُلْتُ: مَا هٰذِهِ؟ قَالَ: سَجَدْتُ بِهَا خَلْفَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلاَ أَزَالُ أَسْجُدُ بِهَا حَتّٰى أَلْقَاهُ.

[رواه البخاری (768) فی سجود القرآن، باب سجدة (إذا السماء انشقت)،

وباب من قرأ السجدة فی الصلاة فیسجد بها، وفی صفة الصلاة، باب الجهر بالعشاء، وباب القراء ة فی العشاء، وصحیح مسلم(578)فی المساجد، باب سجود التلاوة]

''ابورافع فرماتے ہیں: میں نے ایک مرتبہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی تو انہوں نے (اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ) پڑھی اور سجدہ کیا، میں نے ان سے کہا: یہ کیا کیا؟ بولے میں نے اس سورت میں ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سجدہ کیا، لہٰذا میں اس میں ہمیشہ سجدہ کرتا رہوں گا یہاں تک کہ آپ سے مل جاؤں۔''

6: عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، كُنْتُ سَاقِيَ الْقَوْمِ فِي مَنْزِلِ أَبِي طَلْحَةَ، وَكَانَ خَمْرُهُمْ يَوْمَئِذٍ الْفَضِيخَ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا يُنَادِي: أَلاَ إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ قَالَ: فَقَالَ لِي أَبُو طَلْحَةَ: اخْرُجْ، فَأَهْرِقْهَا، فَخَرَجْتُ فَهَرَقْتُهَا، فَجَرَتْ فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ.

[رواه البخاری (2464)فی الأشربة، باب نزل تحریم الخمر، وباب من رأی أن لا یخلط البسر تمرا، وباب خدمة الصغار والکبار، وفی المظالم، باب صب الخمر فی الطریق، وفی تفسیر سورة المائدة، باب قوله تعالی:(إنما الخمر والمیسر)، وباب (لیس علی الذین آمنوا وعملوا الصالحات جناح فیما طعموا)، وفی خبر الواحد، باب ما جاء فی إجازة خبر الواحد الصدوق، وصحیح مسلم(1980)فی الأشربة، باب تحریم الخمر]

''انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ابوطلحہ کے مکان میں لوگوں کو شراب پلا رہا تھا، اس زمانہ میں لوگ فضیخ شراب استعمال کرتے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو حکم دیا کہ وہ اعلان کردے سن لو شراب حرام کردی گئی، حضرت انس کا بیان ہے مجھ سے ابوطلحہ نے کہا: باہر جا اور اس شراب کو بہا دے، چنانچہ میں باہر نکلا اور اس کو بہا دیا، اس دن مدینہ کی گلیوں میں شراب بہنے لگی۔''

7: عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، أَنَّ أَبَاهُ، حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا أَكَلَ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِمَالِهِ، فَقَالَ: كُلْ بِيَمِينِكَ، قَالَ: لَا أَسْتَطِيعُ، قَالَ: لَا اسْتَطَعْتَ، مَا مَنَعَهُ إِلَّا الْكِبْرُ، قَالَ: فَمَا رَفَعَهَا إِلَى فِيهِ.

[صحيح مسلم(2021)في الأشربة، باب آداب الطعام والشراب.]

''سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے بائیں ہاتھ سے کھانا کھایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے دائیں ہاتھ سے کھاتو وہ آدمی کہنے لگا کہ میں ایسا نہیں کرسکتا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اللہ کرے) تو اسے اٹھا ہی نہ سکے اس آدمی کو سوائے تکبر اور غرور کے اور کسی چیز نے اس طرح کرنے سے نہیں روکا راوی فرماتے ہیں: وہ آدمی اپنے ہاتھ کو اپنے منہ تک نہ اٹھا سکا۔''

8: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: دَعُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ، إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ، فَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاجْتَنِبُوهُ، وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِأَمْرٍ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ.

[رواه البخاري (7288) في الاعتصام، باب الاقتداء بسنن رسول الله صلى الله عليه وسلم، وصحيح مسلم (1337) في الحج، باب فرض الحج مرة في العمر]

''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: آپ نے فرمایا: تم مجھے چھوڑ دو جب تک کہ میں تم کو چھوڑ دوں (یعنی بغیر ضرورت کے مجھ سے سوال نہ کرو) تم سے پہلے کی قومیں کثرت سوال اور انبیاء سے اختلاف کے سبب ہلاک ہوگئیں جب میں تم کو کسی چیز سے منع کروں تو اس سے پرہیز کرو اور تم کو کسی بات کا حکم دوں تو اس کو کرو جس قدر تم سے ممکن ہو سکے۔''

9: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ، فَقَالَ: دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ إِذَا عَمِلْتُهُ دَخَلْتُ الجَنَّةَ، قَالَ: تَعْبُدُ اللَّهَ لاَ تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمُ الصَّلاَةَ المَكْتُوبَةَ، وَتُؤَدِّي الزَّكَاةَ المَفْرُوضَةَ، وَتَصُومُ رَمَضَانَ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لاَ أَزِيدُ عَلَى هَذَا، فَلَمَّا وَلَّى، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الجَنَّةِ، فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا.

[رواه البخاری(1397)فی الزکاۃ، باب وجوب الزکاۃ، وصحیح مسلم(14)فی الإیمان، باب بیان الإیمان الذی یدخل به الجنة]

''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں کہ جب میں اس کو کروں تو جنت میں داخل ہو جاؤں۔ آپ نے فرمایا: تو اللہ کی عبادت کر اور کسی کو اس کا شریک نہ بنا اور فرض نماز قائم کر اور فرض زکوٰۃ ادا کر اور رمضان کے روزے رکھ۔ تو اس اعرابی نے کہا: قسم اس ذات پاک کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں اس پر زیادتی نہ کروں گا، جب وہ چلا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کو کوئی جنتی دیکھنا اچھا معلوم ہو تو وہ اس شخص کو دیکھے۔''

10: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَامَ أَعْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي المَسْجِدِ، فَتَنَاوَلَهُ النَّاسُ، فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم: دَعُوهُ وَهَرِيقُوا عَلَى بَوْلِهِ سَجْلًا مِنْ مَاءٍ، أَوْ ذَنُوبًا مِنْ مَاءٍ، فَإِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ، وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ.

[رواه البخاری (220)فی الوضوء باب صب الماء علی البول فی المسجد، و باب ترک النبی صلی اللہ علیه وسلم والناس الأعرابی حتی فرغ من بوله فی المسجد، وفی الأدب، باب الرفق فی الأمر کله، وصحیح مسلم(284)فی الطهارة، باب وجوب غسل البول وغیره من النجاسات]

''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک اعرابی نے مسجد میں کھڑے ہو کر پیشاب کر دیا،

تو لوگوں نے اسے پکڑلیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اسے چھوڑ دو اس کے پیشاب پر ایک ڈول پانی (کا خواہ کم ہو یا بھرا ہو) ڈال دو، اس لئے کہ تم لوگ نرمی کرنے کے لئے بھیجے گئے ہو، سختی کرنے کیلئے نہیں۔"

11: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ، وَمَنْ يَعْصِنِي فَقَدْ عَصَى اللهَ، وَمَنْ يُطِعِ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي، وَمَنْ يَعْصِ الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي.

[رواه البخاری (4193)فی الأحکام، باب قوله تعالی:(أطیعوا الله وأطیعوا الرسول وأولی الأمر منکم)، وفی الجهاد، باب یقاتل من وراء الإمام ویتقی به، وصحیح مسلم (1835)فی الإمارة، باب وجوب طاعة الأمراء فی غیر معصیة]

"ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جو امیر کی اطاعت کرتا ہے اس نے میری اطاعت کی اور جو امیر کی نافرمانی کرتا ہے اس نے میری نافرمانی کی۔"

12: عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُونَ قَالَهَا ثَلَاثًا.

[صحیح مسلم(2670)فی العلم، باب هلك المتنطعون]

"عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار ارشاد فرمایا: غلو کرنے والے ہلاک ہو گئے۔"

13: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، إِذَا هُوَ بِرَجُلٍ قَائِمٍ، فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوا: أَبُو إِسْرَائِيلَ، نَذَرَ أَنْ يَقُومَ وَلَا يَقْعُدَ، وَلَا يَسْتَظِلَّ، وَلَا يَتَكَلَّمَ، وَيَصُومَ .فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُرْهُ فَلْيَتَكَلَّمْ وَلْيَسْتَظِلَّ وَلْيَقْعُدْ، وَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ.

[رواه البخاری (6704)فی الأیمان والنذور، باب النذر فیما لا یملك وفی معصیة]

''ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے، آپ نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ کھڑا ہے، آپ نے اس کے متعلق دریافت فرمایا تو لوگوں نے بتایا: یہ ابواسرائیل ہے، اس نے نذر مانی ہے کہ کھڑا رہے گا، بیٹھے گا نہیں اور نہ سایہ میں آئے گا اور نہ گفتگو کرے گا اور روزہ رکھے گا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو حکم دو کہ بات چیت کرے اور سائے میں آئے اور بیٹھ جائے اور اپنا روزہ پورا کرے۔''

14: عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، وَالْأَمِيرُ رَاعٍ، وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ، وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا وَوَلَدِهِ، فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ.

[رواه البخاری (5200)فی النكاح، باب (قوا أنفسكم وأهليكم ناراً)، وباب المرأة راعية فی بيت زوجها، وصحيح مسلم (1829)فی الإمارة، باب فضيلة الإمام العادل]

''ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سب نگہبان ہو اور تم سب سے اپنی رعیت کے متعلق پوچھا جائے گا اور امیر نگہبان ہے اور مرد اپنے گھر والوں کا نگہبان ہے، عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کے بچوں کی نگہبان ہے (مختصر یہ کہ) تم سب نگہبان ہو اور سب سے رعیت کا سوال ہوگا۔''

15: عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ.

[رواه البخاری باب إذا اصطلحوا علی صلح جور فالصلح مردود، وصحیح مسلم (1718)فی الأقضية باب نقض الأحكام الباطلة ورد محدثات الأمور]

”عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہمارے دین میں کوئی ایسی نئی بات نکالی جو دین میں سے نہیں ہے تو وہ مردود ہے۔“

16: عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، أَنَّ أَبَاهُ، حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا أَكَلَ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِمَالِهِ، فَقَالَ: كُلْ بِيَمِينِكَ، قَالَ: لَا أَسْتَطِيعُ، قَالَ: لَا اسْتَطَعْتَ، مَا مَنَعَهُ إِلَّا الْكِبْرُ، قَالَ: فَمَا رَفَعَهَا إِلَى فِيهِ.

[صحيح مسلم (2021) في الأشربة، باب آداب الطعام والشراب.]

”سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے بائیں ہاتھ سے کھانا کھایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے دائیں ہاتھ سے کھا تو وہ آدمی کہنے لگا کہ میں ایسا نہیں کرسکتا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اللہ کرے) تو اسے اٹھا ہی نہ سکے، اس آدمی کو سوائے تکبر اور غرور کے اور کسی چیز نے اس طرح کرنے سے نہیں روکا، راوی فرماتے ہیں: وہ آدمی اپنے ہاتھ کو اپنے منہ تک نہ اٹھا سکا۔“

آداب کا بیان

1: عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، قَالَ: حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ، حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ.

[رواه البخاري (13) باب علامة الإيمان، وصحيح مسلم في الإيمان (45) باب الدليل على أن من خصال الإيمان أن يحب لأخيه الصحيح مسلم ما يحب لنفسه]

”انس (رض) بیان کرتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں بن سکتا، جب تک کہ اپنے بھائی صحیح مسلمان کے لئے وہی نہ چاہے جو اپنے لئے چاہتا ہے۔“

2:عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتَّى تَبْلُغَا، جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَا وَهُوَ وَضَمَّ أَصَابِعَهُ.

[صحيح مسلم (2631)في البر والصلة، باب فضل الإحسان إلى البنات، والترمذي (1917)في البر والصلة، باب ما جاء في النفقة على البنات.]

"انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دو لڑکیوں کی پرورش کی یہاں تک کہ وہ بالغ ہوگئیں میں اور وہ قیامت کے دن اس طرح ہوں گے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیوں کو ملا کر بتایا۔"

3: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ: رَدُّ السَّلَامِ، وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ، وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ، وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ، وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ.

[رواه البخاري(1240)في الجنائز، باب الأمر باتباع الجنائز، وصحيح مسلم(2162)في السلام، باب من حق المسلم على المسلم رد السلام]

"ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: مسلمان کے مسلمان پر پانچ حقوق ہیں، سلام کا جواب دینا، مریض کی عیادت کرنا، جنازوں کے پیچھے چلنا، دعوت کا قبول کرنا، چھینکنے والے کا جواب دینا۔"

4:عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ، فَلْيُخَفِّفْ، فَإِنَّ مِنْهُمُ الضَّعِيفَ وَالسَّقِيمَ وَالْكَبِيرَ، وَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِنَفْسِهِ فَلْيُطَوِّلْ مَا شَاءَ.

[رواه البخاري (703) في صلاة الجماعة، باب إذا صلى لنفسه فليطول ما شاء، وصحيح مسلم(467)في الصلاة، باب أمر الأئمة بتخفيف الصلاة في تمام]

”ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو اسے تخفیف کرنا چاہیے کیونکہ مقتدیوں میں کمزور اور بیمار اور بوڑھے سب ہی ہوتے ہیں، اور جب تم میں سے کوئی اپنے نماز پڑھے تو جس قدر چاہے طول دے۔“

5:عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَال: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم: مَنْ كَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالیَوْمِ الآخِرِ فَلاَ یُؤْذِ جارَهُ، وَمَنْ كَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالیَوْمِ الآخِرِ فَلْیُكْرِمْ ضَیْفَهُ، وَمَنْ كَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالیَوْمِ الآخِرِ فَلْیَقُلْ خَیْرًا أَوْ لِیَصْمُتْ.

[صحیح بخاری (6018)بَابُ:مَنْ كَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالیَوْمِ الآخِرِ فَلَا یُؤْذِ جَارَهُ ، وصحیح مسلم(48)فی الإیمان، باب الحث علی إكرام الجار]

”ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے اور جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس چاہیے کہ مہمان کی ضیافت کرے اور جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔“

6:عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْیَقُلْ: الحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلْیَقُلْ لَهُ أَخُوهُ أَوْ صَاحِبُهُ: یَرْحَمُكَ اللّٰهُ، فَإِذَا قَالَ لَهُ: یَرْحَمُكَ اللّٰهُ، فَلْیَقُلْ: یَهْدِیكُمُ اللّٰهُ وَیُصْلِحُ بَالَكُمْ.

[رواه البخاری (6224)فی الأدب، باب إذا عطس كیف یشمت، وأبو داود(5033)فی الأدب، باب ما جاء فی تشمیت العاطس]

”ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص چھینکے تو الحمد للہ کہے اور اس کا بھائی یا ساتھی یرحمک اللہ کہے تو اور جب اس نے یَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہا (تو چھینکنے والا) یَهْدِیكُمُ اللّٰهُ وَیُصْلِحُ بَالَكُمْ (یعنی اللہ تعالیٰ تمہیں

ہدایت کرے اور تمہارے اصلاح کرے) کہے۔"

7: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم: مَنْ شَهِدَ الجَنَازَةَ حَتَّى يُصَلِّيَ، فَلَهُ قِيرَاطٌ، وَمَنْ شَهِدَ حَتَّى تُدْفَنَ كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ ، قِيلَ: وَمَا القِيرَاطَانِ؟ قَالَ: مِثْلُ الجَبَلَيْنِ العَظِيمَيْنِ.

[رواه البخاری (1325)فی الجنائز، باب من انتظر حتی یدفن، وباب فضل اتباع الجنائز، وفی الإیمان، باب اتباع الجنائز من الإیمان، وصحیح مسلم(945)فی الجنائز، باب فضل الصلاة علی الجنازة واتباعها]

"ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: جو شخص جنازے میں شریک ہو یہاں تک کہ نماز پڑھ لے تو اس کے لئے ایک قیراط ہے اور دفن کئے جانے تک حاضر رہے تو اس کے لئے دو قیراط ہیں پوچھا گیا کہ دو قیراط کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: دو بڑے پہاڑوں کی طرح ہیں۔"

8: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ الأَعْرَجِ، قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: يَأْثُرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ، فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الحَدِيثِ، وَلاَ تَجَسَّسُوا، وَلاَ تَحَسَّسُوا، وَلاَ تَبَاغَضُوا، وَكُونُوا إِخْوَانًا.

[رواه البخاری (5143)فی النکاح، باب لا یخطب علی خطبة أخیه حتی ینکح أو یدع، وفی الأدب، باب ما ینهی عن التحاسد والتدابر، وباب:(یا أیها الذین آمنوا اجتنبوا کثیراً من الظن)، وفی الفرائض، باب تعلیم الفرائض، وصحیح مسلم(2563)فی البر والصلة، باب تحریم الظن والتجسس والتنافس]

"ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رضی اللہ فرماتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم بدگمانی سے بچو اس لئے کہ بدگمانی سب سے زیادہ جھوٹی بات ہے، اور نہ کسی کے عیوب کی جستجو کرو اور نہ ایک دوسرے پر حسد کرو اور نہ غیبت کرو اور نہ بغض رکھو اور اللہ کے بندے بھائی بن کر رہو۔"

9: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا، وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتَّى يَدَعَهَا: إِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ، وَإِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ، وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ.

[رواه البخاری (34)فی الإیمان، باب علامات المنافق، وفی المظالم، باب إذا خاصم فجر، وفی الجهاد، باب إثم من عاهد ثم غدر، وصحیح مسلم(58)فی الإیمان، باب بیان خصال المنافق]

”عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چار باتیں جس کسی میں ہوں گی، وہ خالص منافق ہے، اور جس میں ان چار کی ایک بات ہو اس میں ایک بات نفاق کی ہے، جب تک اس کو چھوڑ نہ دے (وہ چار باتیں یہ ہیں) جب امین بنایا جائے تو خیانت کرے، اور جب بات کرے تو جھوٹ بولے، اور جب وعدہ کرے تو خلاف کرے، اور جب لڑے تو گالیاں دے۔“

10: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ، وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ، وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً، فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

[رواه البخاری (2442) فی المظالم، باب لا یظلم الصحیح مسلم الصحیح مسلم ولا یسلمه، وفی الإكراه، باب یمین الرجل لصاحبه أنه أخوه إذا خاف علیه القتل، وصحیح مسلم(2580)فی البر والصلة، باب تحریم الظلم]

ذکر کا بیان

1: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

كَلِمَتَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ، خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ، ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ.

[رواه البخاری (7563) فی التوحید، باب قول الله تعالی: (ونضع الموازین القسط) فی الدعوات، باب فضل التسبیح، وفی الأیمان والنذور، باب إذا قال: والله لا أتکلم الیوم، فصلی، أو قرأ، و، وصحیح مسلم (2694) فی الذکر والدعاء، باب فضل التهلیل والتسبیح]

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو کلمے ایسے ہیں جو اللہ کو بہت محبوب ہیں اور زبان پر نہایت ہلکے ہیں مگر میزان (تول) میں بہت بھاری ہیں، وہ کلمات یہ ہیں: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ۔''

2: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ أَقُولَ سُبْحَانَ اللهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ.

[صحیح مسلم (2695) فی الذکر والدعاء، باب فضل التهلیل والتسبیح والدعاء]

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ کہنا میرے نزدیک ہر اس چیز سے محبوب ہے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے۔''

3: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَبَّحَ اللهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَحَمِدَ اللهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَكَبَّرَ اللهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، فَتِلْكَ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ، وَقَالَ: تَمَامَ الْمِائَةِ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ غُفِرَتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ.

[صحیح مسلم (597)بَابُ اسْتِحْبَابِ الذِّكْرِ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَبَيَانِ صِفَتِهِ]

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی نے ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور 33 مرتبہ اَللّٰهُ أَكْبَرُ، کہا تو یہ 99 کلمات ہو گئے اور سو کا عدد پورا کرنے کے لئے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ کہہ لیا تو اس کے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے چاہے وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔''

4: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَشَهَّدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللهِ مِنْ أَرْبَعٍ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ.

[صحيح مسلم(588)فی المساجد، باب ما يستعاذ منه فی الصلاة، أبو داود(983)فی الصلاة، باب ما يقول بعد التشهد]

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی تشہد پڑھے تو اللہ تعالیٰ سے چار چیزوں کی پناہ مانگے(اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ) اے اللہ! میں تجھ سے جہنم کے عذاب اور قبر کے عذاب اور زندگی اور موت کے فتنے اور مسیح دجال کے فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں۔

5: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي، وَأَنَا مَعَهُ إِذَا ذَكَرَنِي، فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي، وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَإٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ.

[رواه البخاری(7405) فی التوحيد، باب ذكر النبی صلی الله عليه وسلم وروايته عن ربه، وصحيح مسلم(2675)فی الذكر والدعاء، باب الحث علی

ذکر الله تعالى]

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوں جو میرے متعلق وہ رکھتا ہے اور میں اس کے ساتھ ہوں جب وہ مجھے یاد کرے اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اس کو اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اور اگر مجھے جماعت میں یاد کرے تو میں بھی اسے جماعت میں یاد کرتا ہوں۔''

6:عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ فَمَرَّ عَلَى جَبَلٍ يُقَالُ لَهُ جُمْدَانُ فَقَالَ سِيرُوا هَذَا جُمْدَانُ سَبَقَ الْمُفَرِّدُونَ قَالُوا وَمَا الْمُفَرِّدُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الذَّاكِرُونَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتُ.

[صحيح مسلم(2676)في الذكر والدعاء ، باب الحث على ذكر الله تعالى]

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ مکہ کے راستے میں چل رہے تھے آپ ایک پہاڑ پر سے گزرے جسے جمدان کہا جاتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چلتے رہو یہ جمدان ہے مفردون آگے بڑھ گئے صحابہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول مفردون کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کا ذکر کثرت سے کرنے والے مرد وعورتیں۔''

7: عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمِ السَّكِينَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ.

[صحيح مسلم(2700)في الذكر والدعاء ، باب فضل الاجتماع على تلاوة القرآن وعلى الذكر]

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان دونوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر گواہی دیتے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو قوم بھی بیٹھ کر اللہ

رب العزت کے ذکر میں مشغول ہوتی ہے فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور سکینہ ان پر نازل ہوتی ہے اور اللہ اپنے پاس والوں میں ان کا ذکر فرماتا ہے۔

8: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ مَا لَقِيتُ مِنْ عَقْرَبٍ لَدَغَتْنِي الْبَارِحَةَ، قَالَ: أَمَا لَوْ قُلْتَ، حِينَ أَمْسَيْتَ: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، لَمْ تَضُرَّكَ.

[صحیح مسلم(2709)فی الذکر، باب التعوذ من سوء القضاء]

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول مجھے رات بچھو نے کاٹ لیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے فرمایا: اگر تو شام کے وقت (أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ) پڑھ لیتا تو تمہیں یہ تکلیف نہ پہنچاتا۔''

9: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ، وَهُوَ سَاجِدٌ، فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ.

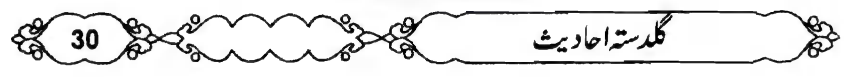
[صحیح مسلم(482)فی الصلاۃ، باب ما یقال فی الرکوع والسجود]

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سجدہ کرتے ہوئے بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے پس سجود میں کثرت کے ساتھ دعا کیا کرو۔''

10: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: فِي سُجُودِهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَّهُ، وَجِلَّهُ، وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ.

[صحیح مسلم(483)فی الصلاۃ، باب ما یقال فی الرکوع والسجود]

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سجدوں میں (اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَّهُ وَجِلَّهُ) پڑھتے تھے اے اللہ میرے تمام گناہ معاف فرما دے چھوٹے بڑے اول و آخر ظاہری و پوشیدہ۔''



الرقاق

1: عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلاثَةٌ، فَيَرْجِعُ اثْنَانِ وَيَبْقَى مَعَهُ وَاحِدٌ: يَتْبَعُهُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ، فَيَرْجِعُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقَى عَمَلُهُ.

[رواه البخاری (6514)فی الرقاق، باب سکرات الموت، وصحیح مسلم(2960)فی الزہد فی فاتحة]

''انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:، ان کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میت کے پیچھے تین چیزیں جاتی ہیں، دو تو لوٹ آتی ہیں اور ایک اس کے ساتھ رہ جاتی ہے، اس کے گھر کے لوگ اور اس کی دولت لوٹ آتے ہیں اور اس کا عمل اس کے ساتھ جاتا ہے۔''

2: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولَ اللّٰهِ، قَال: فَإِذَا ضُيِّعَتِ الْأَمَانَةُ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ، قَال: كَيْفَ إِضَاعَتُهَا؟ قَال: إِذَا وُسِّدَ الْأَمْرُ إِلَى غَيْرِ أَهْلِهِ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ.

[أخرجه البخاری (59) فی العلم:باب من سئل علماً وہو مشتغل فی حدیثه وفی الرقاق:باب رفع الأمانة.]

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (ایک دن) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس وقت امانت ضائع کردی جائے تو قیامت کا انتظار کرنا، اس نے پوچھا کہ امانت کا ضائع کرنا کس طرح ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جب کام نااہل (لوگوں) کے سپرد کیا جائے، تو تو قیامت کا انتظار کرنا۔''

3: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَال: إِذَا نَظَرَ أَحَدُكُمْ إِلَى مَنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ وَالْخَلْقِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْهُ.

[صحیح مسلم(2963)فی الزہد فی فاتحته، ورواه البخاری(6490) فی الرقاق، باب لينظر إلى من هو أسفل منه]

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اس کو دیکھے جو مال اور صورت کے لحاظ سے اس پر فضیلت رکھتا ہے تو اس شخص کو بھی دیکھنا چاہئے۔ جو اس سے مال اور صورت میں پست ہو۔''

4: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ: الصِّحَّةُ وَالفَرَاغُ.

[رواه البخاری (6412) فی الرقاق فی فاتحته، والترمذی(2305)فی الزہد فی فاتحته]

''ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو نعمتیں ایسی ہیں اکثر لوگ ان کی قدر نہیں کرتے (ایک) تندرستی (دوسرے) خوش حالی۔''

5: عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الخَنْدَقِ، وَهُوَ يَحْفِرُ وَنَحْنُ نَنْقُلُ التُّرَابَ، وَيَمُرُّ بِنَا، فَقَالَ: اللَّهُمَّ لاَ عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الآخِرَهْ، فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالمُهَاجِرَهْ.

[رواه البخاری (6414)بَابُ: لاَ عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الآخِرَةِ]

''سہل بن ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم لوگ غزوہ خندق میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے آپ زمین کھود رہے تھے اور ہم مٹی ہٹا رہے تھے اور آپ ہمارے پاس سے گزرتے تھے، چنانچہ آپ نے فرمایا: یا اللہ آخرت ہی کی زندگی ہے اس لئے انصار اور مہاجرین کو بخش دے، سہل بن سعید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

6: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لاَ يَزَالُ قَلْبُ الكَبِيرِ شَابًّا فِي اثْنَتَيْنِ: فِي حُبِّ الدُّنْيَا وَطُولِ الأَمَلِ.

[صحیح بخاری (6420) بَابُ مَنْ بَلَغَ سِتِّينَ سَنَةً، فَقَدْ أَعْذَرَ اللَّهُ إِلَيْهِ فِي الْعُمُرِ]

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ہمیشہ بوڑھے آدمی کا دل دو باتوں میں جوان ہوتا ہے، دنیا کی محبت اور امید کی درازی۔''

7: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَجِيئُ أَقْوَامٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ، وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ.

[رواه البخاري (2652) في الشهادات، باب لا يشهد على شهادة جور إذا شهد، وفي فضائل أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم باب فضائل أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم، وفي الرقاق باب ما يحذر من زهرة الدنيا والتنافس فيها، وفي الأيمان والنذور، باب إثم من لا يفي بالنذر، وصحيح مسلم (2535) في فضائل الصحابة، باب فضل الصحابة ثم الذي يلونهم ثم الذي يلونهم]

''عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے بہتر وہ لوگ ہیں جو میرے زمانہ میں ہیں پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے پھر ایسی قوم پیدا ہوگی جو قسم سے پہلے گواہی دے گی اور گواہی سے پہلے قسم کھائے گی۔''

8: عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيًا مِنْ ذَهَبٍ أَحَبَّ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَادِيَانِ، وَلَنْ يَمْلَأَ فَاهُ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ.

[أخرجه البخاري 6439 في الرقاق، باب ما يتقى من فتنة المال.]

''انس بن مالک کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی آدمی کے پاس سونے کی ایک وادی ہو، تو وہ چاہے گا، کہ دو ہوتیں اور اس کے منہ کو مٹی ہی بھر سکتی ہے اور اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کی توبہ کو قبول کر لیتا ہے۔''

9: عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّكُمْ مَالُ وَارِثِهِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا مَالُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ، قَالَ: فَإِنَّ مَالَهُ مَا قَدَّمَ، وَمَالُ وَارِثِهِ مَا أَخَّرَ.

[رواه البخاري (6442) في الرقاق، باب ما قدم من ماله فهو له]

''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کون شخص ایسا ہے، جس کو اس کے اپنے مال سے زیادہ وارث کا مال پیارا ہو، لوگوں نے عرض کیا: کہ ہم میں سے ہر شخص کو اپنا ہی مال محبوب ہے، آپ نے فرمایا: اس کا مال وہ ہے، جو وہ (اپنی زندگی ہی میں) پہلے خرچ کر چکا اور اس کے وارث کا مال وہ ہے، جو پیچھے چھوڑ جائے گا۔''

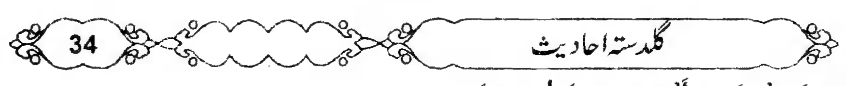
10: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ، لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا.

[رواه البخاري (6637) باب كيف كانت يمين النبي صلى الله عليه وسلم]

''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اگر وہ تم جان لیتے جو میں جانتا ہوں تو زیادہ روتے اور کم ہنستے۔''

قرآن کریم کا بیان

1: عَنْ عُمَرَ: أَمَا إِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ: إِنَّ اللهَ يَرْفَعُ



بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا، وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ.

[صحيح مسلم (817) في صلاة المسافرين، باب فضل من يقوم بالقرآن وتعليمه.]

''عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اسی کتاب کے ذریعہ لوگوں کو بلند کرتا ہے اور اسی کتاب کے ذریعہ لوگوں کو پست و ذلیل کرتا ہے۔''

2: عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: اقْرَءُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لِأَصْحَابِهِ.

[صحيح مسلم (804) في صلاة المسافرين، باب فضل قراءة القرآن وسورة البقرة.]

''ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: قرآن مجید پڑھا کرو کیونکہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لئے سفارشی بن کر آئے گا۔''

3: عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ، وَالَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَتَتَعْتَعُ فِيهِ، وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ، لَهُ أَجْرَانِ.

[صحيح مسلم (798) في صلاة المسافرين، باب فضل الماهر بالقرآن والذي يتتعتع فيه]

''عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو آدمی قرآن مجید میں ماہر ہو وہ ان فرشتوں کے ساتھ ہے جو معزز اور بزرگی والے ہیں، اور جو قرآن مجید اٹک اٹک کر پڑھتا ہے اور اسے پڑھنے میں دشواری پیش آتی ہے تو اس کے لئے دوہرا اجر ہے۔''

4:عَنْ عَبدِ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا:أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْآنِ، كَمَثَلِ صَاحِبِ الإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ، إِنْ عَاهَدَ عَلَيْهَا أَمْسَكَهَا، وَإِنْ أَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ.

[رواه البخاري (5031)في فضائل القرآن، باب استذكار القرآن وتعاهده، وصحيح مسلم(789)في صلاة المسافرين، باب الأمر بتعهد القرآن]

''ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن پڑھنے والے کی مثال ایسی ہے جیسے کسی کا اونٹ بندھا ہوا ہو، اگر وہ اس کی نگہبانی کرے گا وہ بھاگنے سے محفوظ رہے گا اور اگر اسے چھوڑ دے گا تو وہ چلا جائے گا۔''

5:عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ:وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ صَوْتًا أَوْ قِرَاءَةً مِنْهُ.

[رواه البخاري (7546) وفي التوحيد، بَاب قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَزَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ وفي صفة الصلاة، باب الجهر في العشاء، وباب القراءة في العشاء، وفي تفسير سورة (والتين والزيتون)، وصحيح مسلم (464)في الصلاة، باب القراءة في العشاء]

''براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کو عشاء کی نماز میں (وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ) پڑھتے ہوئے سنا اور میں نے آپ سے زیادہ خوش آواز یا اچھا پڑھنے والا نہیں سنا۔''

6:عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أُحِبُّ هَذِهِ السُّورَةَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ فَقَالَ إِنَّ حُبَّكَ إِيَّاهَا يُدْخِلُكَ الْجَنَّةَ.

[رواه البخاري في صفة الصلاة، باب الجمع بين السورتين في ركعة،وقد وصله الترمذي(2903)في ثواب القرآن، باب ما جاء في سورة الإخلاص]

''انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نے کہا: میں اس سورۃ ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ



أحد ﷺ سے محبت کرتا ہوں، آپ نے فرمایا: اس کی محبت تمہیں جنت میں داخل کردے گی۔''

7: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ، إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفِرُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِي تُقْرَأُ فِيهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ.

[صحيح مسلم(780)فی صلاة المسافرين، باب استحباب صلاة النافلة فی بيته وجوازها فی المسجد]

''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ کیونکہ شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس گھر میں سورت البقرہ کی تلاوت کی جاتی ہے۔''

8: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللهِ، يَتْلُونَ كِتَابَ اللهِ، وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ، إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمِ السَّكِينَةُ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ، وَمَنْ بَطَّأَ بِهِ عَمَلُهُ، لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ.

[صحيح مسلم(2699)فی الذکر والدعاء، باب فضل الاجتماع علی تلاوة القرآن وعلی الذکر]

''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے اور اس کی تعلیم میں مصروف ہوتے ہیں ان پر سکینہ نازل ہوتی ہے اور رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور اللہ ان کا ذکر اپنے پاس موجود فرشتوں میں کرتے ہیں اور جس شخص کو اس کے اپنے اعمال نے پیچھے کر دیا تو اسے اس کا نسب آگے نہیں بڑھا سکتا۔''

9: عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ الْكِلَابِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: يُؤْتَى بِالْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَهْلِهِ الَّذِينَ كَانُوا يَعْمَلُونَ بِهِ

تَقْدُمُهُ سُورَةُ الْبَقَرَةِ، وَآلُ عِمْرَانَ ، تُحَاجَّانِ عَنْ صَاحِبِهِمَا.

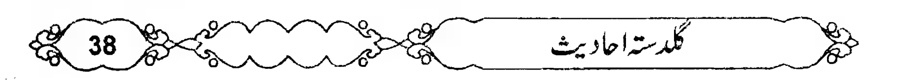
[صحيح مسلم (805) في صلاة المسافرين، باب فضل قراءة القرآن وسورة البقرة،]

''نواس رضی اللہ عنہ بن سمعان کلابی فرماتے ہیں: میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: قیامت کے دن قرآن مجید اور ان لوگوں کو جو اس پر عمل کرنے والے تھے لایا جائے گا ان کے آگے سورت البقرہ اور سورت آل عمران ہوں گی وہ اپنے پڑھنے والوں کے بارے میں جھگڑا کریں گی۔''

10: عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا الْمُنْذِرِ، أَتَدْرِي أَيُّ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللهِ مَعَكَ أَعْظَمُ؟ قَالَ: قُلْتُ: اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: يَا أَبَا الْمُنْذِرِ أَتَدْرِي أَيُّ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللهِ مَعَكَ أَعْظَمُ؟ قَالَ: قُلْتُ: (اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ)(البقرة: 255). قَالَ: فَضَرَبَ فِي صَدْرِي، وَقَالَ: وَاللهِ لِيَهْنِكَ الْعِلْمُ أَبَا الْمُنْذِرِ.

[صحيح مسلم (810) في صلاة المسافرين، باب فضل سورة الكهف وآية الكرسي]

''ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوالمنذر! کیا تجھے معلوم ہے کہ تیرے نزدیک اللہ کی کتاب میں سے سب سے بڑی آیت کونسی ہے؟ میں نے عرض کیا: اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تجھے معلوم ہے کہ تیرے نزدیک اللہ تعالیٰ کی کتاب میں سب سے عظیم آیت کونسی ہے میں نے کہا (اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ) آخر تک، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینہ پر ہاتھ مارا اور فرمایا اے ابوالمنذر یہ علم تجھے مبارک ہو۔''



کھانے کا بیان

1: عَنْ عُمَرَ بنِ أَبِی سَلَمَةَ، یَقُولُ: فَقَالَ لِی رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم: یَا غُلاَمُ، سَمِّ اللَّهَ، وَکُلْ بِیَمِینِکَ، وَکُلْ مِمَّا یَلِیکَ فَمَا زَالَتْ تِلْکَ طِعْمَتِی بَعْدُ.

[رواه البخاری (5376)فی الأطعمة، باب التسمية علی الطعام والأکل بالیمین، وباب الأکل مما یلیه، وصحیح مسلم (2022)فی الأشربة، باب آداب الطعام والشراب وأحکامهما]

”عمر بن ابی سلمہ کہتے ہیں: مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لڑکے! اللہ کا نام لے (بسم اللہ پڑھ) اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھا اور جو تیرے قریب ہے اس میں سے کھا، میں اس کے بعد اسی طرح ہی کھاتا تھا۔“

2: عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا عَابَ النَّبِیُّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ، إِنِ اشْتَهَاهُ أَکَلَهُ، وَإِنْ کَرِهَهُ تَرَکَهُ.

[رواه البخاری (5409)فی الأطعمة، باب ما عاب النبی صلی الله علیه وسلم طعاماً، وفی الأنبیاء، باب صفة النبی صلی الله علیه وسلم، وصحیح مسلم(2064)فی الأشربة، باب لا یعیب الطعام]

”ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا اگر اس کی طرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رغبت ہوتی تو تناول فرما لیتے ورنہ اس کو چھوڑ دیتے۔“

3: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَکَلَ أَحَدُکُمْ فَلاَ یَمْسَحْ یَدَهُ حَتَّی یَلْعَقَهَا أَوْ یُلْعِقَهَا.

[رواه البخاری (5456)فی الأطعمة، باب لعق الأصابع ومصها، وصحیح

مسلم(2031)فی الأشربة، باب استحباب لعق الأصابع والقصعة]

''ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کھائے تو اپنا ہاتھ نہ پونچھے جب تک کہ اس کو چاٹ نہ لے یا کسی کو چٹا نہ لے۔''

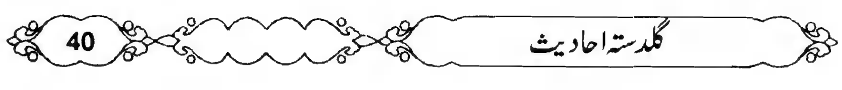
4:عَنْ أَبِي أُمَامَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ مَائِدَتَهُ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ، رَبَّنَا.

[رواه البخاری (5458)فی الأطعمة، باب ما يقول إذا فرغ من طعامه، والترمذی(3452)فی الدعوات، باب ما يقول إذا فرغ من الطعام]

''ابوامامہ فرماتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنا دسترخوان اٹھاتے تو فرماتے:
الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا ."
تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں بہت زیادہ، پاکیزہ بابرکت کھانے کی جو نہ کفایت کرے اور نہ چھوڑا جائے اور اے ہمارے پروردگار ہم اس سے بے پرواہ نہیں ہیں۔''

5:عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، يُكْنَى أَبَا شُعَيْبٍ، فَقَالَ لِغُلَامٍ لَهُ قَصَّابٍ: اجْعَلْ لِي طَعَامًا يَكْفِي خَمْسَةً، فَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَدْعُوَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خَمْسَةٍ، فَإِنِّي قَدْ عَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ الْجُوعَ، فَدَعَاهُمْ، فَجَاءَ مَعَهُمْ رَجُلٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا قَدْ تَبِعَنَا، فَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ ، فَأْذَنْ لَهُ وَإِنْ شِئْتَ أَنْ يَرْجِعَ رَجَعَ. فَقَالَ: لَا، بَلْ قَدْ أَذِنْتُ لَهُ.

[رواه البخاری (2081)فی الأطعمة، باب الرجل يدعى إلى طعام فيقول: وهذا معی، وباب الرجل يتكلف الطعام لإخوانه، وفی البيوع، باب ما قيل فی اللحام والجزار، وفی المظالم، باب إذا أذن إنسان لآخر شيئاً جاز، وصحيح مسلم(2036)فی الأشربة، باب ما يفعل الضيف إذا تبعه غير من دعاه صاحب



الطعام]

"ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک انصاری جن کی کنیت ابوشعیب تھی آئے اور اپنے غلام سے جو قصاب تھا کہا میرے لئے کھانا تیار کر جو پانچ آدمیوں کو کافی ہو، میں چاہتا ہوں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سمیت پانچ آدمیوں کی دعوت کروں، مجھے آپ کے چہرے سے بھوک کا اثر معلوم ہوا، چنانچہ ان لوگوں کو بلایا گیا تو ان کے ساتھ ایک آدمی اور بھی آ گیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ شخص میرے ساتھ آ گیا ہے اگر تم چاہو تو اسے بھی اجازت دو اگر تم چاہتے ہو کہ واپس ہو جائے تو لوٹ جائے، انہوں نے کہا: نہیں بلکہ میں اسے بھی اجازت دیتا ہوں۔"

6: عَنْ أَبِي قَتَادَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَنَفَّسَ فِي الْإِنَاءِ.

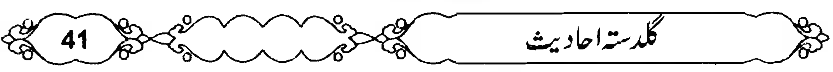
[صحيح مسلم (267) فى الطهارة، باب النهى عن الاستنجاء باليمين، وفى الأشربة، باب كراهة التنفس فى نفس الاناء، ورواه البخارى 5630 فى الأشربة، باب النهى عن التنفس فى الاناء، وفى الوضوء، باب النهى عن الاستنجاء باليمين، وباب لا يمس ذكره بيمينه]

"ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن میں سانس لینے کرنے سے منع فرمایا۔"

7: عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا، قَالَ قَتَادَةُ: فَقُلْنَا فَالْأَكْلُ، فَقَالَ: ذَاكَ أَشَرُّ أَوْ أَخْبَثُ.

[صحيح مسلم (2024) بَابُ كَرَاهِيَةِ الشُّرْبِ قَائِمًا]

"انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا: آدمی کھڑے ہو کر پانی پیے، قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے کھڑے ہو کر کھانا کھانے کے بارے میں عرض کیا: تو آپ نے فرمایا: یہ تو اور بھی زیادہ برا اور بدتر ہے۔"



8:عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: كَانَ حُذَيْفَةُ، بِالْمَدَايِنِ، فَاسْتَسْقَى، فَأَتَاهُ دِهْقَانٌ بِقَدَحِ فِضَّةٍ فَرَمَاهُ بِهِ، فَقَالَ: إِنِّي لَمْ أَرْمِهِ إِلَّا أَنِّي نَهَيْتُهُ فَلَمْ يَنْتَهِ، "وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ، وَالشُّرْبِ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالفِضَّةِ، وَقَالَ: هُنَّ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا، وَهِيَ لَكُمْ فِي الآخِرَةِ.

[رواه البخاری (5632)فی الأشربة، باب آنية الفضة و فی اللباس، باب لبس الحرير للرجال و فی اللباس، باب افتراش الحرير .وصحيح مسلم(2067)فی اللباس والزينة، باب تحريم استعمال إناء الذهب والفضة]

''ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں: حذیفہ مدائن میں تھے،تو انہوں نے پانی مانگا،ایک دیہاتی ان کے پاس چاندی کے برتن میں پانی لے کر آیا،تو حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اسے پھینک دیا اور کہا کہ میں اس کو نہ پھینکتا،لیکن (اس سبب سے پھینکا) کہ میں نے اس کو منع کر دیا تھا، پھر بھی یہ باز نہیں آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حریر، دیباج اور سونے چاندی کے برتن میں پینے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا ہے کہ یہ چیزیں دنیا میں کافروں کے لئے ہیں اور تمہارے لئے آخرت میں ہیں۔''

9:جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، يَقُولُ:سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ:طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ، وَطَعَامُ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الْأَرْبَعَةَ، وَطَعَامُ الْأَرْبَعَةِ يَكْفِي الثَّمَانِيَةَ.

[رواه صحيح مسلم(2059)فی الأشربة، باب فضيلة المواساة فی الطعام، والبخاری(5392)فی الأطعمة، باب طعام الواحد يكفی الاثنين]

''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ایک آدمی کا کھانا دو کو کافی ہو جاتا ہے اور دو آدمیوں کا کھانا چار دمیوں کو کافی ہو جاتا ہے اور چار آدمیوں کا کھانا آٹھ آدمیوں کے لئے کافی ہو جاتا ہے۔''

10:عَنْ كَعْبٍ، أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

يَأْكُلُ بِثَلَاثِ أَصَابِعَ، فَإِذَا فَرَغَ لَعِقَهَا .

[صحيح مسلم(2033)في الأشربة، باب استحباب لعق الأصابع والقصعة]

''کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین انگلیوں کے ساتھ کھانا کھاتے تھے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھانا کھا کر فارغ ہو جاتے تو ان انگلیوں کو چاٹ لیتے۔''

علم کا بیان

1: عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ.

[البخاری 5027 فی فضائل القرآن، باب خیرکم من تعلم القرآن وعلمه]

''عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی تم میں سے سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے یا اس کی تعلیم دے۔''

2: عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَسُلِّطَ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْحِكْمَةَ فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا.

[أخرجه البخاری(73)فی العلم، باب الاغتباط فی العلم والحكمة، وفی الزكاة، باب إنفاق المال فی حقه، وفی الأحكام، باب أجر من قضى بالحكمة، وفی الاعتصام، باب ما جاء فی اجتهاد القضاة بما أنزل الله تعالى، وصحيح مسلم (816)فی صلاة المسافرين، باب فضل من يقوم بالقرآن ويعلمه]

''ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: حسد صرف دو چیزوں پر جائز ہے ایک وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور اس کو راہ حق پر خرچ کرنے کی قدرت دی اور دوسرا وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے حکمت (علم) دی اور وہ اس



کے ذریعہ فیصلہ کرتا ہے اور اس کی تعلیم دیتا ہے۔"

3: عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ: لِعَلِيٍّ فَوَاللَّهِ لَأَنْ يَهْدِيَ اللَّهُ بِكَ رَجُلًا خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ حُمْرُ النَّعَمِ.

[رواه البخاري(3009) في فضائل أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم، باب مناقب علي بن أبي طالب رضي الله عنه، وفي الجهاد، باب دعاء النبي صلى الله عليه وسلم إلى الإسلام والنبوة، وباب فضل من أسلم على يديه رجل، وفي المغازي، باب غزوة خيبر، وصحيح مسلم(2406)في فضائل الصحابة، باب من فضائل علي بن أبي طالب رضي الله عنه .

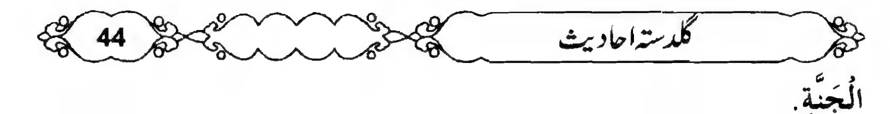
"سہل ابن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ خیبر میں علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا: اللہ تعالیٰ اگر تمہارے ذریعہ سے کسی آدمی کو ہدایت دے دے تو تمہارا یہ فعل تمہارے لئے سرخ اونٹوں کے گلے سے زیادہ اچھا ہے۔"

4: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً، وَحَدِّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ، وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا، فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ.

[رواه البخاري 3461في الأنبياء، باب ما ذكر عن بني إسرائيل]

"عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری بات دوسرے لوگوں کو پہنچا دو اگر چہ وہ ایک ہی آیت ہو اور بنی اسرائیل کے واقعات (اگر تم چاہو تو) بیان کرو اس میں کوئی حرج نہیں اور جس شخص نے مجھ پر قصداً جھوٹ بولا تو اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالینا چاہیے۔"

5: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا، سَهَّلَ اللهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى



الْجَنَّةِ.

[صحيح مسلم (2699) في الذكر والدعاء، باب فضل الاجتماع على تلاوة القرآن وعلى الذكر]

"ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور جو ایسے راستے پر چلا جس میں علم کی تلاش کرتا ہو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ذریعہ جنت کا راستہ آسان فرما دیتے ہیں۔"

6: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى، كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُورِ مَنْ تَبِعَهُ، لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا، وَمَنْ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ، كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ آثَامِ مَنْ تَبِعَهُ، لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ آثَامِهِمْ شَيْئًا.

[صحيح مسلم (2674) في العلم، باب من سن سنة حسنة أو سيئة، ومن دعا إلى ہدى أو ضلالة]

"ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کو ہدایت کی دعوت دی تو اس کے لئے اس کی پیروی کرنے والے کے برابر ثواب ہوگا اور ان کے ثواب میں سے کچھ بھی کمی نہ کی جائے گی اور جس نے گمراہی کی طرف دعوت دی تو اس کے لئے اس کی پیروی کرنے والے کے برابر گناہ ہوگا اور ان کے گناہوں میں سے کچھ بھی کمی نہ کی جائے گی۔"

7: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ: إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ، أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ، أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ.

[صحيح مسلم (1631) في الوصية، باب ما يلحق الإنسان من الثواب بعد وفاته]

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب انسان مرجاتا ہے تو تین اعمال کے علاوہ تمام اعمال منقطع ہو جاتے ہیں، صدقہ جاریہ یا وہ علم جس سے نفع اٹھایا جائے یا نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کرتی رہے۔''

8: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ لاَ يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ الْعِبَادِ، وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ، حَتَّى إِذَا لَمْ يُبْقِ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُئُوسًا جُهَّالاً، فَسُئِلُوا فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ، فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا.

[رواه البخاری (100) فی العلم، باب کیف یقبض العلم، وفی الاعتصام، باب ما یذکر من ذم الرأی وتکلف القیاس، وصحیح مسلم (2673) فی العلم، باب رفع العلم وقبضه]

''عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: اللہ علم کو اس طرح نہیں اٹھائے گا کہ بندوں (کے سینوں سے) نکال لے، بلکہ علماء کو موت دیکر علم کو اٹھائے گا، یہاں تک کہ جب کوئی عالم باقی نہ رہے گا تو جاہلوں کو سردار بنالیں گے اور ان سے (دینی مسائل) پوچھے جائیں گے اور وہ بغیر علم کے فتوے دیں گے خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسرں کو بھی گمراہ کریں گے۔''

9: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللهَ يَرْضَى لَكُمْ ثَلاثًا، وَيَكْرَهُ لَكُمْ ثَلاثًا، فَيَرْضَى لَكُمْ: أَنْ تَعْبُدُوهُ، وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَأَنْ تَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا، وَيَكْرَهُ لَكُمْ: قِيلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ، وَإِضَاعَةَ الْمَالِ.

[صحیح مسلم (1715) بَابُ النَّهْيِ عَنْ كَثْرَةِ الْمَسَائِلِ مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ، وَالنَّهْيِ عَنْ مَنْعٍ وَهَاتِ]

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ

تمہاری تین باتوں سے راضی ہوتا ہے اور تین باتوں کو ناپسند کرتا ہے جن باتوں سے راضی ہوتا ہے وہ یہ ہیں: تم اس کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور اللہ کی رسی کو مل کر تھامے رہو اور متفرق نہ ہو اور تم سے جن باتوں کو ناپسند کرتا ہے وہ فضول اور بیہودہ گفتگو اور سوال کی کثرت اور مال کو ضائع کرنا ہیں۔''

نیکی کا بیان

1: عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ، وَإِنَّ اللهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا، فَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْمَلُونَ، فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ فَإِنَّ أَوَّلَ فِتْنَةِ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَتْ فِي النِّسَاءِ.

[صحيح مسلم(2742)فی الذكر، باب أكثر أهل الجنة الفقراء]

''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیان کرتے ہیں: آپ نے فرمایا: دنیا میٹھی اور سرسبز ہے اور اللہ تعالیٰ تمہیں اس میں خلیفہ ونائب بنانے والا ہے پس وہ دیکھے گا کہ تم کیسے اعمال کرتے ہو دنیا سے بچو اور عورتوں سے بھی ڈرتے رہو کیونکہ بنی اسرائیل میں سب سے پہلا فتنہ عورتوں میں تھا۔''

2: عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَسْلَمَ، وَرُزِقَ كَفَافًا، وَقَنَّعَهُ اللهُ بِمَا آتَاهُ.

[صحيح مسلم(1054)فی الزكاة، باب فی الكفاف والقناعة]

''عبداللہ ابن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اسلام قبول کیا اور اسے بقدر کفایت رزق عطا کیا گیا اور اللہ نے اپنے عطا کردہ مال پر قناعت عطا کردی تو وہ شخص کامیاب ہوا۔''

3: عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لاَ عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الآخِرَةِ، فَأَصْلِحِ الأَنْصَارَ، وَالمُهَاجِرَةَ.

[رواه البخاری (3795)فی المغازی، باب غزوة الخندق، وفی فضائل أصحاب النبی صلی الله علیه وسلم ، باب دعاء النبی صلی الله علیه وسلم :أصلح الأنصار والمهاجرة، وفی الرقاق، باب ما جاء فی الرقاق، وصحیح مسلم(1804)فی الجهاد، باب غزوة الأحزاب وہی غزوة الخندق]

''انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے ہیں: آپ نے فرمایا: اے اللہ! آخرت ہی کی زندگی ہے، اس لئے انصار اور مہاجرین کی اصلاح کردے۔''

4: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ:قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم: لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا يَسُرُّنِي أَنْ لاَ يَمُرَّ عَلَيَّ ثَلاَثٌ، وَعِنْدِي مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا شَيْءٌ أُرْصِدُهُ لِدَيْنٍ.

[رواه البخاری (2389) فی الاستقراض، باب أداء الدیون، وفی الرقاق، باب قول النبی صلی الله علیه وسلم :ما یسرنی أن عندی مثل أحد ذہبا "، وفی التمنی، باب تمنی الخیر، وصحیح مسلم(991)فی الزکاة، باب تغلیظ عقوبة من لا یؤدی الزکاة]

''ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میرے پاس احد برابر سونا ہوتا تو بھی مجھے اچھا نہ لگتا کہ مجھ پر تین دن گزر جائیں اس حال میں کہ اس میں سے کچھ بھی میرے پاس رہے، سوائے اس چیز کے جو میں قرض ادا کرنے کے لئے رکھوں۔''

5:عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَال: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم: الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ، وَجَنَّةُ الْكَافِرِ.

[صحیح مسلم(2956)فی الزہد والرقائق]

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: رسول نے ارشاد فرمایا: دنیا مومن کے لئے قید خانہ ہے اور کافر کے لئے جنت۔''

6: عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمْ يَأْكُلِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خِوَانٍ حَتَّى مَاتَ، وَمَا أَكَلَ خُبْزًا مُرَقَّقًا حَتَّى مَاتَ.

[رواه البخاری (6450) بَابُ فَضْلِ الْفَقْرِ و فی الأطعمة، باب الخبز المرقق والأكل على الخوان، وباب شاة مسموطة والكتف، وفی الرقاق، باب كيف كان عيش النبی صلى الله عليه وسلم وأصحابه وتخليهم عن الدنيا]

''انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ تو خوان پر کھایا، یہاں تک کہ آپ کی وفات ہوگئی اور نہ ہی پتلی چپاتی کھائی، یہاں تک کہ آپ کی وفات ہوگئی۔''

7: عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، قَالَ: أَخْرَجَتْ إِلَيْنَا عَائِشَةُ كِسَاءً وَإِزَارًا غَلِيظًا، فَقَالَتْ: قُبِضَ رُوحُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَيْنِ.

[رواه البخاری (5818) فی الجهاد، باب ما ذكر من درع النبی صلى الله عليه وسلم وعصاه وسيفه وقدحه وخاتمه، فی اللباس، باب الأكسية والخمائص، وصحيح مسلم(2080)فی اللباس، باب التواضع فی اللباس]

''ابو بردہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک چادر اور ایک گاڑھا تہبند ہم لوگوں کے پاس لے کر آئیں اور بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہی دونوں کپڑوں میں وفات پائی۔''

8: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَسْأَلُ النَّاسَ، حَتَّى يَأْتِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَيْسَ فِي وَجْهِهِ مُزْعَةُ لَحْمٍ.

[رواه البخاری (1474) فی الزكاة، باب من سأل الناس تكثرا، وصحيح مسلم(1040)فی الزكاة، باب كراهة المسألة للناس]

''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک شخص لوگوں سے مانگتا رہتا ہے، یہاں تک کہ وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے

چہرے پر گوشت کا ٹکڑا نہ ہوگا۔''

9: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَقُولُ الْعَبْدُ: مَالِي، مَالِي، إِنَّمَا لَهُ مِنْ مَالِهِ ثَلاثٌ: مَا أَكَلَ فَأَفْنَى، أَوْ لَبِسَ فَأَبْلَى، أَوْ أَعْطَى فَاقْتَنَى، وَمَا سِوَى ذَلِكَ فَهُوَ ذَاهِبٌ، وَتَارِكُهُ لِلنَّاسِ.

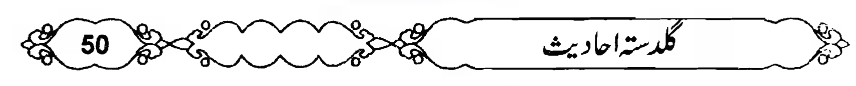
[صحيح مسلم (2959) في الزهد، باب الزهد]

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ کہتا ہے: میرا مال، میرا مال، حالانکہ اس کے مال میں سے اس کی صرف تین چیزیں ہے جو کھایا اور ختم کرلیا جو پہنا اور پرانا کرلیا جو اس نے اللہ کے راستہ میں دیا یہ اس نے آخرت کے لئے جمع کرلیا، اس کے علاوہ تو صرف جانے والا اور لوگوں کے لئے چھوڑنے والا ہے۔''

10: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْكِبِي، فَقَالَ: كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ، يَقُولُ: إِذَا أَمْسَيْتَ فَلاَ تَنْتَظِرِ الصَّبَاحَ، وَإِذَا أَصْبَحْتَ فَلاَ تَنْتَظِرِ المَسَاءَ وَخُذْ مِنْ صِحَّتِكَ لِمَرَضِكَ، وَمِنْ حَيَاتِكَ لِمَوْتِكَ.

[رواه البخاري (6416) في الرقاق، باب قول النبي صلى الله عليه وسلم " كن في الدنيا كأنك غريب]

''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے میرا مونڈھا پکڑ کر فرمایا: تم دنیا میں اس طرح رہو گویا تم مسافر ہو یا راستہ طے کرنے والے ہو اور ابن عمر فرمایا کرتے تھے: جب شام ہوجائے تو صبح کا انتظار نہ کرو اور جب صبح ہوجائے تو شام کا انتظار نہ کرو، اور اپنی صحت کے اوقات سے اپنی مرض کے اوقات کے لئے حصہ لے لے، اور اپنی حیات کے وقت سے اپنی موت کے لئے کچھ حصہ لے لے۔''



ظلم کا بیان

1: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوقَ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، حَتَّى يُقَادَ لِلشَّاةِ الْجَلْحَاءِ، مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ.

[صحيح مسلم(2582)في البر، باب تحريم الظلم]

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن تم لوگوں سے حقداروں کے حقوق ادا کروائے جائیں گے یہاں تک کہ بغیر سینگ والی بکری کا بدلہ سینگ والی بکری سے لے لیا جائے گا۔''

2: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَتَدْرُونَ مَا الْمُفْلِسُ؟ قَالُوا: الْمُفْلِسُ فِينَا مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعَ، فَقَالَ: إِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ أُمَّتِي يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصَلَاةٍ، وَصِيَامٍ، وَزَكَاةٍ، وَيَأْتِي قَدْ شَتَمَ هَذَا، وَقَذَفَ هَذَا، وَأَكَلَ مَالَ هَذَا، وَسَفَكَ دَمَ هَذَا، وَضَرَبَ هَذَا، فَيُعْطَى هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ، وَهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ، فَإِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْضَى مَا عَلَيْهِ أُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ، ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ.

[صحيح مسلم(2581)في البر، باب تحريم الظلم]

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا: ہم میں مفلس وہ آدمی ہے کہ جس کے پاس مال اسباب نہ ہو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن میری امت کا مفلس وہ آدمی ہوگا جو نماز روزے زکوٰۃ سب کچھ لے کر آئے گا، لیکن اس آدمی نے دنیا میں کسی کو گالی دی ہوگی اور کسی پر تہمت لگائی ہوگی اور کسی کا مال کھایا ہوگا اور کسی کا خون بہایا ہوگا اور کسی کو مارا ہوگا تو ان سب لوگوں کو اس آدمی کی نیکیاں دے دی جائیں گی اور اگر

اس کی نیکیاں ان کے حقوق کی ادائیگی سے پہلے ہی ختم ہو گئیں تو ان لوگوں کے گناہ اس آدمی پر ڈال دیے جائیں گے پھر اس آدمی کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔"

3: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ، فَلْيُخَفِّفْ، فَإِنَّ مِنْهُمُ الضَّعِيفَ وَالسَّقِيمَ وَالْكَبِيرَ، وَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِنَفْسِهِ فَلْيُطَوِّلْ مَا شَاءَ

[رواه البخاري (703) في صلاة الجماعة، باب إذا صلى لنفسه فليطول ما شاء ، وصحيح مسلم(467)في الصلاة، باب أمر الأئمة بتخفيف الصلاة في تمام]

"ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو اسے تخفیف کرنا چاہیے کیونکہ مقتدیوں میں کمزور اور بیمار اور بوڑھے سب ہی ہوتے ہیں، اور جب تم میں سے کوئی اپنے نماز پڑھے تو جس قدر چاہے طول دے۔"

4: عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنْصُرُهُ إِذَا كَانَ مَظْلُومًا، أَفَرَأَيْتَ إِذَا كَانَ ظَالِمًا كَيْفَ أَنْصُرُهُ؟ قَالَ: تَحْجُزُهُ، أَوْ تَمْنَعُهُ، مِنَ الظُّلْمِ فَإِنَّ ذَلِكَ نَصْرُهُ.

[رواه البخاري (6952) في المظالم، باب أعن أخاك ظالما أو مظلوما، وفي الإكراه، باب يمين الرجل لصاحبه أنه أخوه إذا خاف عليه القتل أو نحوه]

"انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے ظالم یا مظلوم بھائی کی مدد کرو، ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول میں تو جب کوئی مظلوم ہوتا ہے اس کی مدد کرتا ہوں تو فرمایئے کہ ظالم کی مدد کس طرح کروں، آپ نے فرمایا: تو اسے ظلم کرنے سے روک دے یہی اس کی مدد ہے۔"

5: عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لاَ يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ، حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ.

[رواه البخاری (13) باب علامة الإيمان، وصحيح مسلم فی الإيمان رقم 45 باب الدليل على أن من خصال الإيمان أن يحب لأخيه الصحيح مسلم ما يحب لنفسه]

''انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک (کامل) مومن نہیں بن سکتا، جب تک کہ اپنے بھائی صحیح مسلمان کے لئے وہی نہ چاہے جو اپنے لئے چاہتا ہے۔''

6: عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ ظَلَمَ قِيدَ شِبْرٍ مِنَ الْأَرْضِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ.

[رواه البخاری 2453 فی المظالم، باب إثم من ظلم شيئا من الأرض، و فی بدء الخلق، باب ما جاء فی سبع أرضين، وصحيح مسلم (1612) فی المساقاة، باب تحريم الظلم وغصب الأرض وغيرها]

''عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک بالشت بھر زمین کسی سے ظلما لے لی تو اسے سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔''

7: عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اتَّقُوا الظُّلْمَ، فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاتَّقُوا الشُّحَّ، فَإِنَّ الشُّحَّ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، حَمَلَهُمْ عَلَى أَنْ سَفَكُوا دِمَاءَهُمْ وَاسْتَحَلُّوا مَحَارِمَهُمْ.

[صحيح مسلم (2578) فی البر والصلة، باب تحريم الظلم]

''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ظلم کرنے سے بچو کیونکہ ظلم قیامت کے دن تاریکیاں ہوں گیں، اور بخل (یعنی کنجوسی) سے بچو

کیونکہ بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا ہے، اور بخل ہی کی وجہ سے انہوں نے لوگوں کے خون بہائے اور حرام کو حلال کیا۔"

8: عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: حَدَّثَنِيعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ، أَقْبَلَ نَفَرٌ مِنْ صَحَابَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: فُلَانٌ شَهِيدٌ، فُلَانٌ شَهِيدٌ، حَتَّى مَرُّوا عَلَى رَجُلٍ، فَقَالُوا: فُلَانٌ شَهِيدٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَلَّا، إِنِّي رَأَيْتُهُ فِي النَّارِ فِي بُرْدَةٍ غَلَّهَا -أَوْ عَبَاءَةٍ

[صحيح مسلم(114)فی الإيمان، باب غلظ تحريم الغلول]

"ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: مجھ سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: غزوہ خیبر میں چند صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کرنے لگے کہ فلاں آدمی شہید ہے یہاں تک کہ ایک آدمی پر گزر ہوا تو اس کے متعلق بھی کہنے لگے کہ فلاں شہید ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہرگز نہیں میں نے اسے چادر یا عباء کی چوری کی وجہ سے اس کو جہنم میں دیکھا ہے۔"

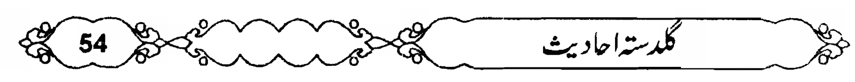
9: عَنْ خَوْلَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِنَّ رِجَالًا يَتَخَوَّضُونَ فِي مَالِ اللَّهِ بِغَيْرِ حَقٍّ، فَلَهُمُ النَّارُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

[رواه البخاری (3118) فی الجهاد، باب قول الله تعالى:(فأن لله خمسه)]

"خولہ انصاریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے ہوئے سنا ہے: کچھ لوگ اللہ تعالیٰ کے مال میں ناجائز تصرف کرتے ہیں ان کے لئے قیامت میں آتش دوزخ ہوگی۔"

10: عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ، لَا يَرْحَمْهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ.

[صحيح مسلم(2319)فی الفضائل، باب رحمته صلى الله عليه وسلم



الصبیان والعیال،ورواه البخاری (6013) فی التوحید، باب قول الله تعالی:(قل ادعوا الله أو ادعوا الرحمن)، وفی الأدب، باب رحمة الناس والبهائم]

''جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جو آدمی لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ بھی اس آدمی پر رحم نہیں کرے گا۔''

برُے کاموں سے منع کرنے کا بیان

1:عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَتَدْرُونَ مَا الْغِيبَةُ؟ قَالُوا: اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ قِيلَ أَفَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِي أَخِي مَا أَقُولُ؟ قَالَ: إِنْ كَانَ فِيهِ مَا تَقُولُ، فَقَدِ اغْتَبْتَهُ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ فَقَدْ بَهَتَّهُ.

[صحیح مسلم(2589)بَابُ تَحْرِيمِ الْغِيبَةِ]

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ غیبت کیا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ بہتر جانتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے بھائی کے اس عیب کو ذکر کرے جس کے ذکر کو وہ ناپسند کرتا ہو آپ سے عرض کیا گیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا خیال ہے کہ اگر واقعی وہ عیب میرے بھائی میں ہو جو میں کہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر وہ عیب اس میں ہے جو تم کہتے ہو تبھی تو وہ غیبت ہے اور اگر اس میں وہ عیب نہ ہو پھر تو تم نے اس پر بہتان لگایا ہے۔''

2:عَنْ حُذَيْفَةَ، أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ رَجُلًا يَنِمُّ الْحَدِيثَ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ.

[صحیح مسلم (105)فی الإیمان، باب بیان غلظ تحریم النمیمة،ورواه

البخاری (6056)فی الأدب، باب ما یکرہ من النمیمة]

''ابووائل فرماتے ہیں: حذیفہ رضی اللہ عنہ تک یہ بات پہنچی کہ ایک آدمی ادھر کی بات ادھر لگاتا پھرتا ہے، تو حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔''

3: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ، فَقَالَ: إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ، وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ، أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ لاَ يَسْتَتِرُ مِنَ الْبَوْلِ، وَأَمَّا الآخَرُ فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ.

[صحیح بخاری 218بَابُ مَا جَاءَ فِي غَسْلِ الْبَوْلِ]

''ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں پر سے گذرے، آپ نے فرمایا: ان دونوں پر عذاب ہو رہا ہے، لیکن کسی بڑے بڑے گناہ کی وجہ سے نہیں ہو رہا، ایک تو ان میں سے پیشاب سے نہ بچتا تھا اور دوسرا چغل خوری کیا کرتا تھا۔''

4:عَنْ سَمُرَةَ بنِ جُنْدُب قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم: مَنْ حَدَّثَ عَنِّي بِحَدِيثٍ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ.

[صحیح مسلم فی المقدمة، باب وجوب الروایة عن الثقات وترک الکذابین]

''مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص میرے حوالے سے کوئی حدیث نقل کرتا ہے وہ سمجھتا ہے کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے تو وہ دو میں سے ایک جھوٹا ہے۔''

5:عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ:قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم: لاَ تَسُبُّوا الأَمْوَاتَ، فَإِنَّهُمْ قَدْ أَفْضَوْا إِلَى مَا قَدَّمُوا.

[رواہ البخاری(1393)فی الجنائز، باب ما ینہی من سب الأموات، وفی الرقاق، باب سکرات الموت]

”عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مردوں کو برا بھلا نہ کہو اس لئے کہ وہ لوگ اس سے مل چکے ہیں جو انہوں نے پہلے بھیجا ہے۔“

6: عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ قَالَ رَجُلٌ: إِنَّ الرَّجُلَ يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ ثَوْبُهُ حَسَنًا وَنَعْلُهُ حَسَنَةً، قَالَ: إِنَّ اللهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ، الْكِبْرُ بَطَرُ الْحَقِّ، وَغَمْطُ النَّاسِ.

[صحیح مسلم(91)فی الإیمان، باب تحریم الکبر وبیانه]

”عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں نہیں جائے گا، اس پر ایک آدمی نے عرض کیا: ایک آدمی چاہتا ہے کہ اس کے کپڑے اچھے ہوں اور اس کی جوتی بھی اچھی ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ جمیل ہے اور جمال ہی کو پسند کرتا ہے، تکبر تو حق کو جھٹلانا اور دوسرے لوگوں کو کمتر سمجھنا ہے۔“

7: عَنْ جُنْدَبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَدَّثَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ: وَاللهِ لَا يَغْفِرُ اللهُ لِفُلَانٍ، وَإِنَّ اللهَ تَعَالَى قَالَ: مَنْ ذَا الَّذِي يَتَأَلَّى عَلَيَّ أَنْ لَا أَغْفِرَ لِفُلَانٍ، فَإِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لِفُلَانٍ، وَأَحْبَطْتُ عَمَلَكَ.

[صحیح مسلم (2621)فی البر والصلة، باب النهی عن تقنیط الإنسان من رحمة الله تعالی]

”جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی نے کہا: اللہ کی قسم! اللہ فلاں آدمی کی مغفرت نہیں فرمائے گا، تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کون آدمی ہے جو میرے بارے میں قسم کھاتا ہے کہ میں فلاں آدمی کی مغفرت نہیں کروں گا۔ میں نے فلاں کو معاف کر دیا اور میں نے تیرے اعمال ضائع کر دیئے۔“

8: عَنْ أَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ

اللہُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ، وَلَا یَنْظُرُ إِلَیْهِمْ وَلَا یُزَکِّیهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِیمٌ قَالَ: فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مِرَارًا، قَالَ أَبُو ذَرٍّ: خَابُوا وَخَسِرُوا، مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: الْمُسْبِلُ، وَالْمَنَّانُ، وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ.

[صحیح مسلم (106) فی الإیمان، باب بیان غلظ تحریم إسبال الإزار والمن بالعطیة وتنفیق السلعة بالحلف]

"ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمی ایسے ہیں: جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بات نہیں کرے گا اور نہ ہی ان کی طرف نظر رحمت سے دیکھے گا نہ انہیں گناہوں سے پاک وصاف کرے گا (معاف کرے گا) اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے، ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار یہ فرمایا، ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! یہ لوگ تو سخت نقصان اور خسارے میں ہوں گے یہ کون لوگ ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ٹخنوں سے نیچے کپڑا لٹکانے والا اور دے کر احسان جتلانے والا، اور جھوٹی قسم کھا کر سامان بیچنے والا۔"

9: عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ، يَلْتَقِيَانِ: فَيُعْرِضُ هَذَا وَيُعْرِضُ هَذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ "

[رواہ البخاری (6077) فی الأدب، باب الهجرة، وفی الاستئذان، باب السلام للمعرفة وغیر المعرفة، وصحیح مسلم (2560) فی البر، باب تحریم الهجر فوق ثلاث]

"ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی شخص کے لئے جائز نہیں اپنے بھائی سے تین رات اس طرح ترک تعلقات کرے کہ دونوں

ایک دوسرے کے آمنے سامنے آئیں تو یہ اس سے اور وہ اس سے منہ پھیر لے، اور دونوں میں اچھا وہ ہے جو سلام میں ابتدا کرے۔''

10: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الخُدُودَ، وَشَقَّ الجُيُوبَ، وَدَعَا بِدَعْوَى الجَاهِلِيَّةِ.

[رواه البخاری (1297) فی الجنائز، باب لیس منا من ضرب الخدود، وباب لیس منا من شق الجیوب، وباب ما ینہی من الویل ودعوی الجاہلیة عند المصیبة، وفی الأنبیاء، باب ما ینہی من دعوی الجاہلیة، وصحیح مسلم (103) فی الإیمان، باب تحریم ضرب الخدود وشق الجیوب والدعاء بدعوی الجاہلیة]

''عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو گالوں کو پیٹے اور گریبان چاک کرے اور جاہلیت کی سی باتیں کرے۔''

دعا کا بیان

1: عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ أَكْثَرُ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

[رواه البخاری (6389) فی الدعوات، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم: ربنا آتنا فی الدنیا حسنة "، وفی تفسیر سورة البقرة، باب (ومنہم من یقول ربنا آتنا فی الدنیا حسنة وفی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار)، وصحیح مسلم (2690) فی الذکر والدعاء، باب فضل الدعاء باللہم ربنا آتنا فی الدنیا حسنة وفی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار]

''انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ اس طرح دعا فرماتے تھے: اے اللہ! ہم کو دنیا اور آخرت میں دونوں جگہ اچھائیاں عنایت فرما اور ہم کو دوزخ کے

عذاب سے محفوظ رکھ۔"

2:عَنْ عَبْدِ اللهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ:اللهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى، وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى.

[صحیح مسلم(2721)فی الذکر والدعاء]

"عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہا کرتے تھے: آپ صلی اللہ علیہ وسلم:اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى "اے اللہ میں تجھ سے ہدایت تقوی پاکدامنی اور غنا مانگتا ہوں۔"

3:عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:لَا تَدْعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ، وَلَا تَدْعُوا عَلَى أَوْلَادِكُمْ، وَلَا تَدْعُوا عَلَى أَمْوَالِكُمْ، لَا تُوَافِقُوا مِنَ اللهِ سَاعَةً يُسْأَلُ فِيهَا عَطَاءٌ، فَيَسْتَجِيبُ لَكُمْ.

[صحیح مسلم (3009) بَابُ حَدِيثِ جَابِرٍ الطَّوِيلِ وَقِصَّةِ أَبِي الْيَسَرِ]

"جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی جانوں کے خلاف بددعا نہ کیا کرو اور نہ ہی اپنی اولاد کے خلاف بددعا کیا کرو اور نہ ہی اپنے مالوں کے خلاف بددعا کیا کرو، کیونکہ ممکن ہے کہ وہ بددعا ایسے وقت میں مانگی جائے کہ جب اللہ تعالیٰ سے کچھ مانگا جاتا ہو اور تمہیں عطا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ تمہاری وہ دعا قبول فرمالے۔"

5:عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ:قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ، فَيَقُولُ:قَدْ دَعَوْتُ رَبِّي فَلَمْ يَسْتَجِبْ لِي.

[صحیح مسلم (2735)فی الذکر والدعاء ، باب استحباب حمد الله تعالی بعد الأكل والشرب،ورواه البخاری 6340فی الدعوات، باب يستجاب للعبد ما لم يعجل]

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے ہر ایک کی دعا اس وقت تک قبول کی جاتی ہے جب تک وہ جلدی یہ نہ کہے کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی تھی لیکن اس نے قبول نہ کی۔''

6: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو عِنْدَ الكَرْبِ يَقُولُ: لاَ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ العَظِيمُ الحَلِيمُ، لاَ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ، وَرَبُّ العَرْشِ العَظِيمِ.

[رواه البخاری (6345) فی الدعوات، باب الدعاء عند الكرب، وفی التوحيد، باب: وكان عرشه على الماء وہو رب العرش العظيم، وباب قول الله تعالى (تعرج الملائكة والروح إليه)، وصحيح مسلم (2730) فی الذكر والدعاء، باب دعاء الكرب]

''ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکلیف کے وقت یہ دعا کرتے تھے: ''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بہت بڑا حوصلے والا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عرش عظیم کا رب ہے۔''

7: عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلْيَعْزِمِ المَسْأَلَةَ، وَلاَ يَقُولَنّ: اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ فَأَعْطِنِي، فَإِنَّهُ لاَ مُسْتَكْرِهَ لَهُ.

[رواه البخاری (6338) فی الدعوات، باب ليعزم المسألة فإنه لا مكره له، وفی التوحيد، باب فی المشيئة والإرادة وما تشاؤون إلا أن يشاء الله، وصحيح مسلم (2678) فی الذكر والدعاء، باب العزم بالدعاء ولا يقل: إن شئت]

''انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص دعا مانگے، تو یقین کے ساتھ دعا مانگے، یہ نہ کہے: یا اللہ اگر چاہے، تو مجھے دے دے، اس لئے کہ اللہ پر کوئی جبر کرنے والا نہیں۔''

8:عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، يَقُولُ:أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَى طَاعَتِكَ.

[صحيح مسلم(2654)فى القدر، باب تصريف الله تعالى القلوب كيف شاء]

''عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے:اللَّهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَى طَاعَتِكَ ''اے اللہ دلوں کے پھیرنے والے ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت پر پھیر دے۔''

9:عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا.

[رواه البخارى (6367)فى الدعوات، باب التعوذ من فتنة المحيا والممات، وباب الاستعانة من الجبن والكسل، وباب التعوذ من أرذل العمر، وفى الجهاد، باب ما يتعوذ من الجبن، وصحيح مسلم (2706)فى الذكر والدعاء ، باب التعوذ من العجز والكسل]

''انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے:اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ''میں تیری پناہ مانگتا ہوں،عجز سستی،بزدلی اور بہت زیادہ بڑھاپے سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں عذاب قبر سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں،زندگی اور موت کے فتنہ سے۔''

10:عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ:أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلِّمْنِي دُعَاءً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي، قَالَ: قُلْ:اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ

نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

[رواه البخاري (834) في صفة الصلاة، باب الدعاء قبل السلام، وفي الدعوات، باب الدعاء في الصلاة، وفي التوحيد، باب قول الله تعالى:(وكان الله سميعا بصيرا)، وصحيح مسلم(2705)في الذكر والدعاء ، باب استحباب خفض الصوت بالذكر]

”ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: مجھے کوئی دعا بتلا دیجئے جو میں نماز میں پڑھا کروں، آپ نے فرمایا: یہ کہہ: اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مِنْ عِنْدِكَ مَغْفِرَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ “اے اللہ! میں نے اپنے آپ پر بہت ظلم کیا ہے اور تیرے سوا کوئی گناہ کو بخشنے والا نہیں، اس لئے تو مجھے اپنے پاس سے مغفرت عطا کر، بیشک تو بخشنے والا مہربان ہے۔“

نارِ جہنم کا بیان

1: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: نَارُكُمْ هَذِهِ الَّتِي يُوقِدُ ابْنُ آدَمَ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا، مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ قَالُوا: وَاللهِ إِنْ كَانَتْ لَكَافِيَةً، يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ: فَإِنَّهَا فُضِّلَتْ عَلَيْهَا بِتِسْعَةٍ وَسِتِّينَ جُزْءًا، كُلُّهَا مِثْلُ حَرِّهَا.

[صحيح مسلم(2843)في صفة الجنة، باب في شدة حر نار جهنم، والبخاري(3265)في بدء الخلق، باب صفة النار وأنها مخلوقة]

”ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری یہ آگ جس کو ابن آدم جلاتا ہے جہنم کی تپش کے ستر حصوں میں سے ایک حصہ ہے، صحابہ کرام نے

عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا یہی (دنیا کی آگ) کافی نہیں تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سے انہتر حصے تپش کے جہنم میں تپش زیادہ ہے، اور ہر حصے میں اتنی ہی تپش ہے۔"

2: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ سَمِعَ وَجْبَةً، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم: تَدْرُونَ مَا هَذَا؟ قَالَ: قُلْنَا: اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: هَذَا حَجَرٌ رُمِيَ بِهِ فِي النَّارِ مُنْذُ سَبْعِينَ خَرِيفًا، فَهُوَ يَهْوِي فِي النَّارِ الْآنَ، حَتَّى انْتَهَى إِلَى قَعْرِهَا.

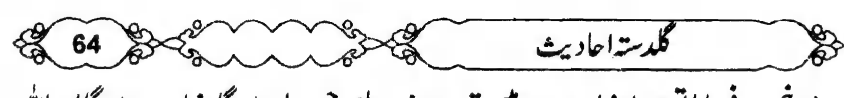
[صحيح مسلم(2844)في صفة الجنة، باب في شدة حر نار جهنم وبعد قعرها]

"ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ کے ساتھ تھے کہ ایک گڑگڑاہٹ کی آواز سنائی دی، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جانتے ہو یہ کیا ہے؟ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ایک پتھر ہے جو کہ ستر سال پہلے دوزخ میں پھینکا گیا تھا اور وہ لگاتار دوزخ میں گرر رہا تھا، یہاں تک کہ وہ پتھر اب اپنی تہہ تک پہنچا ہے۔"

3: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم: احْتَجَّتِ النَّارُ وَالْجَنَّةُ، فَقَالَتْ: هَذِهِ يَدْخُلُنِي الْجَبَّارُونَ، وَالْمُتَكَبِّرُونَ، وَقَالَتْ: هَذِهِ يَدْخُلُنِي الضُّعَفَاءُ وَالْمَسَاكِينُ، فَقَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لِهَذِهِ: أَنْتِ عَذَابِي أُعَذِّبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ. وَرُبَّمَا قَالَ: أُصِيبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ -وَقَالَ لِهَذِهِ: أَنْتِ رَحْمَتِي أَرْحَمُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مِلْؤُهَا.

[صحيح مسلم (2846)بَابُ النَّارُ يَدْخُلُهَا الْجَبَّارُونَ وَالْجَنَّةُ يَدْخُلُهَا الضُّعَفَاءُ]

"ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوزخ اور جنت کا آپس میں جھگڑا ہوا دوزخ نے کہا: میرے اندر بڑے بڑے ظالم اور متکبر لوگ داخل ہوں گے اور جنت نے کہا میرے اندر کمزور اور مسکین لوگ داخل ہوں گے تو اللہ عزوجل نے



دوزخ سے فرمایا تو میرا عذاب ہے میں تیرے ذریعے جسے چاہوں گا عذاب دوں گا اور اللہ تعالیٰ نے جنت سے فرمایا تو میری رحمت ہے میں تیرے ذریعے جس پر چاہوں گا رحمت کروں گا لیکن تم میں ہر ایک کا بھرنا ضروری ہے۔''

4:عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا بَيْنَ مَنْكِبَيِ الْكَافِرِ مَسِيرَةُ ثَلاثَةِ أَيَّامٍ لِلرَّاكِبِ الْمُسْرِعِ.

[صحیح مسلم(2582)فی الجنة، باب النار يدخلها الجبارون والجنة يدخلها الضعفاء .وصحيح البخاری (6551)بَابُ صِفَةِ الجَنَّةِ وَالنَّارِ]

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ سے بیان کرتے ہیں آپ نے فرمایا: دوزخ میں کافر کے دو کندھوں کے درمیان مسافت تیز رفتار سوار کی تین دن کی مسافت کے برابر ہوگی۔''

5:عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُؤْتَى بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لَهَا سَبْعُونَ أَلْفَ زِمَامٍ، مَعَ كُلِّ زِمَامٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ يَجُرُّونَهَا.

[صحیح مسلم(2842)فی صفة الجنة، باب فی شدة حر نار جهنم]

''عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جہنم کو لایا جائے گا اس دن جہنم کی ستر ہزار لگامیں ہوں گی اور ہر ایک لگام کو ستر ہزار فرشتے پکڑے ہوئے کھینچ رہے ہوں گے۔''

6:عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُدْخِلُ اللهُ أَهْلَ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ، وَيُدْخِلُ أَهْلَ النَّارِ النَّارَ، ثُمَّ يَقُومُ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ فَيَقُولُ: يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ لا مَوْتَ، وَيَا أَهْلَ النَّارِ لا مَوْتَ، كُلٌّ خَالِدٌ فِيمَا هُوَ فِيهِ "

[صحیح مسلم(2850)فی الجنة، باب النار يدخلها الجبارون]

'' عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ جنت والوں کو جنت میں داخل فرما دے گا اور دوزخ والوں کو دوزخ

میں داخل فرمادے گا پھران کے سامنے پکارنے والا کھڑا ہوگا اور کہے گا: اے جنت والو! اب موت نہیں ہے اوراے دوزخ والو! اب موت نہیں ہے، ہر آدمی جس حالت میں ہے وہ اسی میں ہمیشہ رہے گا۔

7: عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ:إِنَّ مِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى كَعْبَيْهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى حُجْزَتِهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى عُنُقِهِ.

[صحيح مسلم (2845)في صفة الجنة، باب في شدة حر نار جهنم.]

''سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ،آپ فرماتے ہیں: دوزخیوں میں سے کچھ کو آگ ان کے ٹخنوں تک پکڑے گی اوران سے کچھ کو ان کے گھٹنوں تک اوران میں سے کچھ کو ان کی کمر تک اوران میں سے کچھ کو ان کی گردن تک آگ پکڑے گی۔''

8:عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لاَ تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ:هَلْ مِنْ مَزِيدٍ، حَتَّى يَضَعَ رَبُّ العِزَّةِ فِيهَا قَدَمَهُ، فَتَقُولُ:قَطْ قَطْ وَعِزَّتِكَ، وَيُزْوَى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ.

[رواه البخاري (6661) في الأيمان والنذور، باب الحلف بعزة الله وصفاته وكلماته، وفي التوحيد، باب قوله تعالى:(وهو العزيز الحكيم)، وصحيح مسلم (2848)في الجنة، باب النار يدخلها الجبارون والجنة يدخلها الضعفاء]

''انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوزخ ہمیشہ (ہَلْ مِنْ مَزِیدٍ)''اور کچھ اور کچھ'' کہتی رہے گی، یہاں تک کہ رب العزت اس میں اپنا قدم رکھ دے گا تو دوزخ کہے گی: بس بس، قسم تیری عزت کی اوراس کے بعض حصے بعض سے مل جائیں گے۔''

9: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا:أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ



عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَال: إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالعَشِيِّ، إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ، فَيُقَالُ: هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى يَبْعَثَكَ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

[رواه البخاری (1379) فی الجنائز، باب المیت یعرض علیه مقعده بالغداة والعشی، وفی بدء الخلق، باب ما جاء فی صفة الجنة، وفی الرقاق، باب سکرات الموت، وصحیح مسلم (2866) فی الجنة، باب عرض مقعد المیت من الجنة أو النار علیه]

10: عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ.

[رواه البخاری (3263) فی الطب، باب الحمی من فیح جہنم، وفی بدء الخلق، باب الحمی من فیح جہنم، وصحیح مسلم (2210) فی السلام، باب لکل داء دواء]

”عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بخار جہنم کی بھاپ سے ہے پس اسے پانی سے ٹھنڈا کرو۔“

جنت کا بیان

1: عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُنَادِي مُنَادٍ: إِنَّ لَكُمْ أَنْ تَصِحُّوا فَلَا تَسْقَمُوا أَبَدًا، وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَحْيَوْا فَلَا تَمُوتُوا أَبَدًا، وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَشِبُّوا فَلَا تَهْرَمُوا أَبَدًا، وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَنْعَمُوا فَلَا تَبْأَسُوا أَبَدًا.

[صحیح مسلم (2837) فی الجنة، باب فی دوام نعیم أهل الجنة]

”ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک آواز دینے والا

آواز دے گا (اے جنت والو) تمہارے لئے (یہ بات مقرر ہو چکی ہے کہ) تم صحت مند رہو گے اور کبھی بیمار نہیں ہو گے اور تم زندہ رہو گے تمہیں کبھی موت نہیں آئے گی اور تم جوان رہو گے تم کبھی بوڑھے نہیں ہوں گے اور تم آرام میں رہو گے تمہیں کبھی تکلیف نہیں آئے گی۔"

2: **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللَّهُ أَعْدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لاَ عَيْنٌ رَأَتْ، وَلاَ أُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلاَ خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ، فَاقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ فَلاَ تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ.**

[صحیح بخاری 3244 بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ الجَنَّةِ وَأَنَّهَا مَخْلُوقَةٌ]

"ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے ایسی ایسی نعمتیں تیار کر رکھی ہیں جو نہ کسی آنکھ نے دیکھیں نہ کسی (کے) کان نے سنیں اور نہ کسی انسان کے دل پر (ان کا) خطرہ گزرا اگر تم چاہو تو یہ آیت کریمہ (اس کے استدلال میں) پڑھ لو کہ پس کوئی نہیں جانتا جو آنکھ کی ٹھنڈک کے سامان ان کے لئے پوشیدہ رکھے گئے ہیں۔"

3: **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَابُ قَوْسٍ فِي الجَنَّةِ، خَيْرٌ مِمَّا تَطْلُعُ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَتَغْرُبُ.**

[رواه البخاری (2793) فی الجهاد، باب الغدوة والروحة فی سبیل الله، وصحیح مسلم (1822) فی الإمارة، باب فضل الغدوة والروحة فی سبیل الله]

"ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک جنت کا ایک چھوٹا سا مقام جو بقدر ایک کمان کے ہو اس چیز سے جس پر آفتاب طلوع ہوتا اور غروب ہوتا ہے یعنی تمام دنیا سے بہتر ہے (جس پر آفتاب طلوع ہوتا ہے)۔"

4: عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ، وَحُفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ.

[صحيح مسلم (2822) في صفة الجنة في فاتحته]

''انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت تکلیفوں سے گھری ہوئی ہے جبکہ دوزخ نفسانی خواہشات سے گھری ہوئی ہے۔''

5: عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةً . يَعْنِي الْبَدْرَ. فَقَالَ: إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ، كَمَا تَرَوْنَ هَذَا الْقَمَرَ، لَا تُضَامُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ.

[رواه البخاري (554) في مواقيت الصلاة، باب فضل صلاة العصر، وباب فضل صلاة الفجر، وفي تفسير سورة (ق)، وفي التوحيد، باب قول الله تعالى:(وجوه يومئذ ناضرة)، وصحيح مسلم(633)في المساجد، باب فضل صلاتي الصبح والعصر والمحافظة عليهما]

''جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ آپ نے چاند کی طرف نظر فرمائی اور فرمایا: تم اپنے پروردگار کو یقیناً اسی طرح دیکھو گے، جیسے اس چاند کو دیکھ رہے ہو، اس کے دیکھنے میں شک نہ کرو گے۔''

6: عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ وَاطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ.

[رواه البخاري (3241)في الرقاق، باب فضل الفقر، وباب صفة الجنة والنار، وفي بدء الخلق، باب ما جاء في صفة الجنة، وفي النكاح، باب كفران العشير، وصحيح مسلم(2737)في الذكر والدعاء ، باب أكثر أهل الجنة الفقراء]

''عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے جنت کو دیکھا تو جنتیوں میں اکثر تعداد فقراء کی تھی اور میں نے دوزخ کو دیکھا تو دوزخیوں میں زیادہ تعداد عورتوں کی تھی۔''

7: عَنْ جَابِرِ بْنَ عَبْدِ اللهِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَأْكُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ، وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ وَلَا يَبُولُونَ، وَلَكِنْ طَعَامُهُمْ ذَلِكَ جُشَاءٌ كَرَشْحِ الْمِسْكِ يُلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالْحَمْدَ، كَمَا تُلْهَمُونَ النَّفَسَ.

[صحيح مسلم(2835)في صفة الجنة، باب في صفات الجنة وأهلها]

''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت والے جنت میں کھائیں گے اور پئیں گے لیکن وہ اس میں پاخانہ نہیں کریں گے، ان کا کھانا ایک ڈکار کی صورت میں تحلیل ہو جائے گا جس سے مشک کی طرح خوشبو آئے گی، اور ان کو تسبیح وتحمید اس طرح سکھائی جائے گی جس طرح تمہیں سانس لینا سکھایا گیا ہے۔''

8: عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ: يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ؟ فَيَقُولُونَ: لَبَّيْكَ رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ، فَيَقُولُ: هَلْ رَضِيتُمْ؟ فَيَقُولُونَ: وَمَا لَنَا لَا نَرْضَى وَقَدْ أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ، فَيَقُولُ: أَنَا أُعْطِيكُمْ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ، قَالُوا: يَا رَبِّ، وَأَيُّ شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ؟ فَيَقُولُ: أُحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي، فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ أَبَدًا.

[رواه البخاري (6549) في الرقاق، باب صفة الجنة والنار، وفي التوحيد، باب كلام الرب مع أهل الجنة، وصحيح مسلم (2829)في صفة الجنة، باب إحلال الرضوان على أهل الجنة]

''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ

تعالیٰ فرمائیں گیں کہ اے جنت والوں وہ لوگ عرض کریں گے، اے پروردگار لبیک وسعدیک، پھر اللہ تعالیٰ فرمائیں گیں کیا تم لوگ خوش ہو، وہ لوگ کہیں گے ہم کیوں نہ راضی ہوں کہ جب تو نے وہ چیز عطاء کی ہے جو اپنے مخلوق میں سے کسی کو نہیں دی اللہ تعالیٰ فرمائیں گیں کہ تمہیں اس سے بہتر چیز عطاء کروں گا وہ لوگ پوچھیں گے اے رب اس سے بہتر کیا چیز ہے! اللہ تعالیٰ فرمائیں گیں: میں تم پر اپنی رضا نازل کروں گا اس کے بعد میں تم پر کبھی ناراض نہ ہوں گا۔"

9: عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لاَ يَقْطَعُهَا.

(1)[رواه البخارى (3251)فى الرقاق، باب صفة الجنة والنار، وصحيح مسلم (2827)فى صفة الجنة والنار، باب إن فى الجنة شجرة يسير الراكب فى ظلها مائة عام]

"انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ ایک سوار اس کے سایہ میں سو سال تک چلے تو بھی طے نہ کر سکے۔"

10: عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ قَيْس عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ لِلْمُؤْمِنِ فِي الْجَنَّةِ لَخَيْمَةً مِنْ لُؤْلُؤَةٍ وَاحِدَةٍ مُجَوَّفَةٍ، طُولُهَا سِتُّونَ مِيلًا، لِلْمُؤْمِنِ فِيهَا أَهْلُونَ، يَطُوفُ عَلَيْهِمِ الْمُؤْمِنُ فَلَا يَرَى بَعْضُهُمْ بَعْضًا.

[صحيح مسلم(2838)فى صفة الجنة، باب فى صفة خيام الجنة، ورواه البخارى (3248)فى بدء الخلق، باب صفة الجنة، وفى تفسير سورة الرحمن، باب (ومن دونهما جنتان)، وباب (حور مقصورات فى الخيام)، وفى التوحيد، باب قوله تعالى:(وجوه يومئذ ناضرة .إلى ربها ناظرة)]

"عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن آدمی کے لئے جنت میں ایک کھوکھلے موتیوں کا خیمہ ہوگا جس کی لمبائی ساٹھ میل ہوگی مومن اوران کے اہل اس میں رہیں گے، مومن پر چکر لگائے گا، اور کوئی ایک دوسرے کونہیں دیکھ سکے گا۔"

عورتوں کے متعلق بیان

1: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لاَ يَحِلُّ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَصُومَ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ، وَلاَ تَأْذَنَ فِي بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ.

[رواه البخاری (5195) فی النکاح، باب صوم المرأة بإذن زوجها تطوعاً، وباب لا تأذن المرأة فی بیت زوجها لأحد إلا بإذنه، وصحیح مسلم (1026)فی الزکاة، باب ما أنفق العبد من مال مولاه]

"ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت کے لئے شوہر کی اجازت کے بغیر روزہ رکھنا جائز نہیں، جب کہ وہ گھر میں موجود ہو اور نہ شوہر کی مرضی کے بغیر کسی کو گھر میں آنے دے۔"

2: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَحَبُّ الْبِلَادِ إِلَى اللهِ مَسَاجِدُهَا، وَأَبْغَضُ الْبِلَادِ إِلَى اللهِ أَسْوَاقُهَا.

[صحیح مسلم(671)فی المساجد، باب فضل الجلوس فی مصلاه بعد الصبح وفضل المساجد.]

"ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ جگہیں بازار ہیں۔"

3: عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يَضْمَنْ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ.

[رواہ البخاری (6474) فی الرقاق، باب حفظ اللسان، وفی المحاربین، باب فضل من ترک الفواحش]

''سہل رضی اللہ عنہ بن سعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: آپ نے فرمایا: جو شخص اپنے دونوں جبڑوں کے درمیان کی چیز (زبان) اور دونوں ٹانگوں کے درمیان کی چیز (یعنی شرمگاہ) کا ضامن ہو تو اس کے لئے جنت کا ضامن ہوں۔''

4: عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِيَّاكُمْ وَالدُّخُولَ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَفَرَأَيْتَ الْحَمْوَ؟ قَالَ: الْحَمْوُ الْمَوْتُ.

[رواہ البخاری (5232) فی النکاح، باب لا یخلون رجل بامرأة إلا ذو محرم. والدخول علی المغیبة، وصحیح مسلم (2172) فی السلام، باب تحریم الخلوة بالأجنبیة والدخول علیها]

''عقبہ بن عامر فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں پر داخل ہونے سے پرہیز کرو، ایک انصاری شخص نے کہا: دیور کے متعلق آپ کا کیا حکم ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دیور تو موت ہے (یعنی اس سے زیادہ بچنا چاہئے)۔''

5: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، امْرَأَتِي خَرَجَتْ حَاجَّةً، وَاكْتُتِبْتُ فِي غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: ارْجِعْ فَحُجَّ مَعَ امْرَأَتِكَ.

[رواہ البخاری (5233) فی النکاح بَابُ لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا ذُو مَحْرَمٍ، وَالدُّخُولُ عَلَى الْمُغِيبَةِ وصحیح مسلم (1341) فی الحج، باب سفر المرأة مع محرم إلی حج وغیره]

''عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: میرا نام فلاں فلاں جہاد میں لکھ دیا گیا ہے اور

میری بیوی حج کو جانے والی ہے، فرمایا: جاؤ لوٹ جاؤ اور اپنی بیوی کے ساتھ فریضہ حج ادا کرو۔"

6: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَنَ اللَّهُ الوَاصِلَةَ وَالمُسْتَوْصِلَةَ، وَالوَاشِمَةَ وَالمُسْتَوْشِمَةَ.

[رواه البخاری (5933) فی اللباس، باب الواشمة، وباب المستوشمة، وفی الطب، باب العین حق، وصحیح مسلم (2124) فی اللباس، باب تحریم فعل الواصلة والمستوصلة والواشمة والمستوشمة]

"ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی اور گوندھنا لگانے والی اور لگوانے والی پر لعنت کی۔"

7: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الخُدُودَ، وَشَقَّ الجُيُوبَ، وَدَعَا بِدَعْوَى الجَاهِلِيَّةِ.

[رواه البخاری (1297) فی الجنائز، باب لیس منا من ضرب الخدود، وباب لیس منا من شق الجیوب، وباب ما ینہی من الویل ودعوی الجاہلیة عند المصیبة، وفی الأنبیاء، باب ما ینہی من دعوی الجاہلیة، وصحیح مسلم (103) فی الإیمان، باب تحریم ضرب الخدود وشق الجیوب والدعاء بدعوی الجاہلیة]

"عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو گالوں کو پیٹے اور گریبان چاک کرے اور جاہلیت کی سی باتیں کرے۔"

8: عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعْهُ، وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَهُ فَلاَ يَعْصِهِ.

[رواه البخاری (6700) فی الأیمان والنذور، باب النذر فیما لا یملك وفی معصیة]

”عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے نذر مانی کہ وہ اللہ کی اطاعت کرے گا تو چاہیے کہ اس کی طاعت کرے اور جس نے نذر مانی کے اس کی نافرمانی کرے گا تو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔“

9: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم: أُرِيتُ النَّارَ فَإِذَا أَكْثَرُ أَهْلِهَا النِّسَاءُ، يَكْفُرْنَ قِيلَ: أَيَكْفُرْنَ بِاللَّهِ؟ قَالَ: يَكْفُرْنَ العَشِيرَ، وَيَكْفُرْنَ الإِحْسَانَ، لَوْ أَحْسَنْتَ إِلَى إِحْدَاهُنَّ الدَّهْرَ، ثُمَّ رَأَتْ مِنْكَ شَيْئًا، قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ.

[رواه البخاری (29)فی الإیمان، باب کفران العشیر، وکفر دون کفر، وفی الکسوف، باب صلاة الکسوف جماعة]

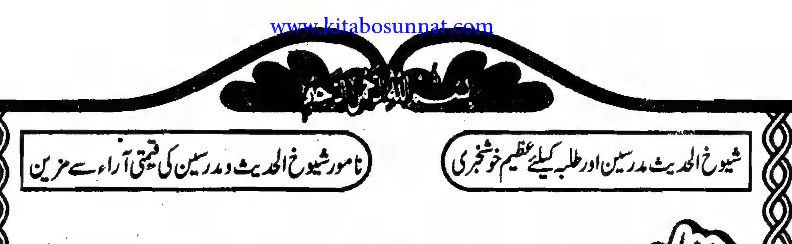
”ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (ایک مرتبہ) مجھے دوزخ دکھلائی گئی، تو اس کی رہنے والی زیادہ تر میں نے عورتوں کو پایا، وجہ یہ ہے کہ وہ کفر کرتی ہیں، عرض کیا گیا: کیا اللہ کا کفر کرتی ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: شوہر کا کفر کرتی ہیں اور احسان نہیں مانتیں (اے شخص) اگر تو کسی عورت کے ساتھ ایک زمانہ دراز تک احسان کرتا رہے، بعد اس کے کوئی (خلاف) بات تجھ سے دیکھ لے، تو فورا کہہ دے گی کہ میں نے تم سے کبھی بھلائی نہیں دیکھی۔“

10: عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الدُّنْيَا مَتَاعٌ، وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ.

[صحیح مسلم (1467)فی الرضاع، باب خیر متاع الدنیا المرأة الصالحة]

”عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا متاع یعنی سامان ہے اور دنیا کا بہترین مال و متاع نیک بیوی ہے۔“

☆☆☆☆☆



شیوخ الحدیث مدرسین اور طلبہ کیلئے عظیم خوشخبری

نامور شیوخ الحدیث ومدرسین کی قیمتی آراء سے مزین

تلخیص البخاری فی تیسیر القاری

مرتب

خالد عبداللہ

☆☆☆ خصوصیات ☆☆☆

ایک ہی جلد میں مکمل بخاری شریف بے شمار فوائد کے ساتھ پڑھیں

۱)۔ تلخیص البخاری فی تیسیر القاری مکمل عربی معہ اعراب اور آسان ترجمہ کے ساتھ تیار کی گئی ہے۔

۲)۔ تلخیص البخاری فی تیسیر القاری عام مترجم اور درسی بخاری سے کئی گناہ بہتر نتائج پیدا کرے گی۔

۳)۔ تلخیص البخاری فی تیسیر القاری میں تمام مرفوعات، موقوفات، معلقات احادیث اور تمام کتب ابواب واقوال جمع ہیں۔

۴)۔ ہر حدیث کے کئی مرتبہ کے تکرار کو حذف کر کے اور حذف شدہ روایات کے کے زائد اور مختلف الفاظ کو اسی حدیث کی مناسب جگہ پر درج کر دیا گیا ہے۔

۵)۔ ایک ہی حدیث کے مختلف طرق سے جمع ہونے والے الفاظ اور ٹکڑوں نے حدیث اور واقعہ کو، کامل، مربوط اور مفصل بنادیا ہے۔

۶)۔ ایک ہی حدیث سے تعلق رکھنے والے تمام ابواب جو مختلف جگہوں پر موجود تھے اسی حدیث کے ساتھ یکجا کر دیئے گئے ہیں تاکہ بیک وقت اس حدیث سے تمام متخرج مسائل سمجھ آسکیں اور آئندہ حدیث سے استخراج اور استنباط کا طریقہ بھی معلوم ہوسکے

۷)۔ تلخیص البخاری فی تیسیر القاری میں اسناد متفقہ طور پر معتبر ہونے کی وجہ سے حذف ہے۔ صرف صحابیؓ رسول سے احادیث مبارکہ مروی ہیں

۸)۔ کل احادیث ۲۷۵۲ کتب ۹۷ ابواب ۶۲۲۲ ہیں۔

۹)۔ ابواب میں معلق روایات کی تخریج بحوالہ علامہ ناصر الدین البانی کی موجود ہے۔

۱۰)۔ مقدمہ میں ابواب کے انواع اقسام مع امثلہ کے شیخ عبدالسلام مبارکؒ پوری کی موجود ہے۔

۱۱)۔ کتاب ہذا پر نظر ثانی محدیث العصر شیخ عبداللہ ناصر رحمانی اور تقریظ حضرت العلام مفتی اعظم پاکستان مفتی عبیداللہ خان عفیف حفظہ اللہ کی ہے۔

۱۲)۔ احادیث، کتب، ابواب کی ترقیم فتح الباری وغیرہ کی ہے۔



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آیئے
تعلیم دین کو حاصل کریں جس میں حیات بھی ہے اور نجات بھی
ہر عمر اور ہر طبقہ کے خواتین وحضرات کیلئے سنہری موقع
علوم اسلامیہ کی معیاری درسگاہ
خالد عبداللہ
جامعہ اشاعت القرآن والحدیث
نزد پانی والی ٹینکی مریدکے
تمام شعبہ جات میں داخلہ جاری ہے
تحفیظ القرآن کورس (طلباء وطالبات)
نصاب
حفظ القرآن باترجمہ
مسنون دعائیں باترجمہ
18 سے زائد اہم دینی مسائل پر عبور
تربیتی نشست روزانہ ہوتی ہے
2 سالہ عالمہ کورس (طالبات) (درس نظامی)
نصاب
مکمل قرآن مجید باترجمہ تفسیر کے ساتھ
مکمل بخاری شریف
دیگر کتب حدیث مختصر
5 پارے حفظ
دیگر کئی اہم احکام ومسائل مثلاً وراثت، زکوٰۃ، حج، نکاح وطلاق، تجارت، سیرۃ النبیؐ، سیرۃ صحابیاتؓ
اصول حدیث، اصول فقہ، اصول تفسیر، قوائد وتجوید صرف ونحو شامل نصاب ہیں
تفہیم شریعت کورس (طلباء)
نصاب
مکمل قرآن مجید باترجمہ تفسیر کے ساتھ
مکمل بخاری شریف
مسنون دعائیں باترجمہ
قرآنی عربی گرامر
نماز فجر کے 30 منٹ بعد ایک گھنٹہ روزانہ
دیگر احکام ومسائل شامل نصاب ہیں
30 روزہ فہم القرآن کورس (طلباء وطالبات)
بذریعہ قرآنی عربی گرامر براہ راست قرآن سیکھیں اور سمجھیں
(بعد نماز مغرب روزانہ آدھا گھنٹہ)
15 روزہ تجوید وقرأت کورس (طلباء وطالبات)
بنیادی قوائد تجوید، اجراء اور مشق کے ذریعے صحیح قرآن پڑھنا سیکھیئے
(بعد نماز مغرب روزانہ آدھا گھنٹہ)
انتظامیہ اساتذہ وطلباء جامعہ ہذا
0306-4712479
0301-7886338
0333-853234
اپنے میموری کارڈ میں تلاوتیں نعتیں اور اصلاحی تقاریر کاپی کروائیں



www.kitabosunnat.com
بسم اللہ الرحمن الرحیم
مسلم طلبہ اور طالبات کی تعلیم وتربیت کا بنیادی نصاب
خصوصاً حفاظ کرام کیلیئے دل نشین انداز میں مرتب شدہ عام فہم مجموعہ
مرتب
خالد عبداللہ
تعلیم الاسلام
اس کتاب میں مندرجہ ذیل مضامین صحیح احادیث کی روشنی میں مختصر مگر جامع انداز میں مرتب کیے گئے ہیں
مسائل عقیدہ توحید
تعریف وحقیقت شرک
اتباع سنت
مسائل ورد بدعت
مسائل طہارت
نماز مسنون
اذکار ومسنون دعائیں
قبر وحشر کے معاملات
جنت جہنم کا ذکر
شفاعت رسول ﷺ
مسائل رمضان
مسائل نکاح وطلاق
حفظ القرآن کے اساتذہ اور طالبعلموں کے لئے بہترین کاوش جو ان کی ضرورت بھی ہے
خصوصیات
ایک ہی صفحہ پر ہفتہ بھر کی رپورٹ برائے تحفیظ القرآن
ایک ہی صفحہ پر ہفتہ بھر کی رپورٹ برائے نماز باجماعت یا بغیر جماعت الگ الگ
یہ ڈائری چودہ سالہ تدریسی تجربے کا خلاصہ اور بہت سے جید قراء کرام کے مشوروں کے بعد ترتیب کی گئی ہے جس میں تقریباً ہر اس بات کو مد نظر رکھا گیا ہے جو حافظ قرآن کے لئے ضروری ہے
حفاظ
احتسابی ڈائری
مرتب
خالد عبداللہ



ایک ایسی کتاب جو تمام شعبہ ہائے زندگی کے افراد کے بہترین تعلیمی اور تربیتی نصاب کا درجہ رکھتی ہے

- مختصر قواعد و تجوید و قرأت
- مختصر طریقہ نماز
- اصلاح معاشرہ کے متعلق احادیث مبارکہ معہ ترجمہ
- چند اختلافی مسائل کا حل صحیح احادیث کی روشنی میں
- قرآنی عربی گرامر قرآنی مثالوں کے ساتھ
- عقیدہ توحید و رسالت کے ساتھ بہت سے احکام و مسائل کے متعلقہ 265 آیات کا خوبصورت انتخاب
- مسنون نماز، نماز جنازہ کی دعاؤں کے ساتھ صبح و شام کے مسنون اذکار

مؤلف کی دیگر تعلیمی وتربیتی کاوشیں

شیوخ الحدیث مدرسین اور طلبہ کیلئے عظیم خوشخبری

نامور شیوخ الحدیث ومدرسین کی قیمتی آراء سے مزین

تلخیص البخاری فی تیسیر القاری

مرتب
خالد عبداللہ

خصوصیات

ایک ہی جلد میں مکمل بخاری شریف بے شمار فوائد کے ساتھ پڑھیں













عطیہ منجانب

غلام محمدؒ دادا جان، نانا جان حسن دینؒ، مقبول انجم بھٹیؒ، عمران مقبول انجم بھٹی، فرحان مقبول انجم بھٹی۔